اُس کی حضوری میں

IN HIS PRESENCE

شکریہ، بھائی نیول، خُداوند آپ کو با کثرت برکت عطافرمائے۔

اور دوستو، شب بخیر۔ یہ ایک نہایت شرف کی بات ہے کہ آج رات دوبارہ اِس عمارت میں آئے ہیں، اور اپنے خُداوند کی کبھی نہ ختم والی حضوری کو محسوس کررہے ہیں، جسکا اُس نے وعدہ کیا ہے۔ اور اب، میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے بہت سارے لوگ آج رات چھوٹے سے پیغام کیلئے ٹھہرے ہوئے ہیں، جس کیلئے میں بہت شکرگزار ہوں۔ اور آج رات آپ میں سے بہت سے لوگوں کو گاڑی چلا کر دُور دراز جانا ہے، تاکہ گھر پہنچ پائیں۔ اور میرا خیال ہے، کچھ لوگوں نے اپنے ہوٹل چھوڑ دیئے ہیں۔ اور ہم یہ کوشش کرنے جارہے ہیں کہ آپ کو دیر تک نہ روکیں، پس یہی وجہ ہے کہ ہم جلدی آئے ہیں تاکہ ہم جلدی جاسکیں۔

(2) اور اب ہم جلدی کریں گے، جتنی جلدی میں کرسکا، اور میں اعلان کردوں گا جب ہم شروع کریں گے، آج دوپہر میرے پاس یہ جاننے کیلئے، کچھ کالز آئیں ہم کب اِن کتابوں کو، یا اِن ابواب کو شروع کرنے والے ہیں۔ اور میرا خیال ہے، اگر خُداوند نے چاہا، تو میں انہیں لینا چاہتا ہوں، تاکہ اگلی بار ہم یہ سلسلہ شروع کریں، اور یہ سلسلہ مکاشفہ کی سات مہروں، یا سات فطرتی مہروں پر مشتمل ہے۔ اور، پھر اگر ہمیں وقت ملا، تو کتاب کی پچھلی سات مہروں کو دیکھیں گے، سمجھے۔ اب، اس میں تھوڑا وقت لگ سکتا ہے۔ دیکھیں، وہاں سات مہریں ہیں جو کھلی ہوئی ہیں؛ وہاں سات آفتیں، سات نرسنگے، اور باقی سات سات ہیں؛ اور سات مہریں بھی ہیں جنھیں ہم پہلے دیکھیں گے۔ اور پھر اُس کتاب کی پشت پر سات مہریں لگی ہوئی ہے۔ دانی ایل نے، گرجوں کی آوازیں سنیں، اور اُسے لکھنے سے منع کردیا گیا۔ یوحنا کو لکھنے سے منع کردیا گیا۔ لیکن دیکھیں، کتاب کے تمام بھید دیئے جانے اور ظاہر کیے جانے کے بعد، کتاب کی پشت پر مہر لگادی گئی۔ آپ دھیان دیں دانی ایل نے کہا، ''اُن

آوازوں کے زمانے میں تمام بھید، یعنی خُدا کا پوشیدہ مطلب کھل جائے گا۔" دیکھیں، "پوشیدہ مطلب،" یعنی خُدا کون ہے، وہ کیسے مجسم ہوا، اور ایسی تمام باتیں اس زمانہ میں کھل جائیں گی۔ اور پھر- پھر ہم سات مہروں کیلئے تیار ہیں جو کتاب کی پشت پر ہیں، یہ ابھی تک انسان پر ظاہر نہیں ہوئی ہیں، اور نہ ہی بائبل میں لکھی گئی ہیں، لیکن ان کا موازنہ پوری بائبل کے ساتھ کرنا پڑے گا، اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک عظیم بات ہوگی۔

(3) پس اب ہم کوشش کرنے جا رہے ہیں تاکہ جلد از جلد انہیں لیں۔ آپ کی موجودگی اور آپ کی مہربانی کیلئے آپ سب کا بہت بہت شکریہ، اور- اور اُس سب کیلئے بھی جو کچھ آپ نے کیا ہے، ہم آپ کے بہت شکرگزار ہیں۔ اور اب میں- میں پُر اُمید ہوں کہ آپ کو آج رات دیر تک نہیں روکیں گے، کیونکہ آپ کھڑے ہونے، اور بیٹھنے میں بہت صبر کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ میری بیوی نے وہاں پیچھے کے بارے میں بتایا، وہ پچھلی رات کے بارے میں بات کر رہی تھی، اُس نے کہا، "میں نے ایسی عورتوں کو بھی دیکھا جو بہت بھاری بھرکم تھیں، اور وہاں کھڑی ہوئیں تھیں، اور وہاں کھڑے ہوئے، اُن کے کپڑے پسینے سے بھیگ رہے تھے، مگر کلام کے ہر لفظ کو پکڑ رہیں تھیں۔" یہی وجہ ہے میں پاک رُوح کے مسح میں ٹھہرے رہنا چاہتا ہوں، پس جب آپ باہر آتے ہیں تو آپ لوگوں کو ایمانداری سے سچ بتائیں، دیکھیں، سچ کے سوا کچھ نہ بتائیں۔ اور پھر وہ لوگ اِس پر قائم رہ سکتے ہیں اور بالکل درست چلتے رہیں گے۔

(4) اب میں کچھ لمحوں کیلئے آپ سے معذرت چاہتا ہوں۔ آج صبح میں تھوڑا سا جلدی چلا گیا تھا۔ اور اِس وقت ٹیپ بند ہے، اور مجھے- مجھے ایک لمحے پہلے ہی ریکارڈر کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ کب ٹیپ شروع کرنی ہے۔ میں اُلٹی گنتی کو پورا کرنا چاہتا ہوں، اس سے پہلے کہ میں چھوڑوں، اُس کیلئے صرف پانچ منٹ چاہیے۔ میں بھول گیا اور چلا گیا تھا، میں آج صبح بس ایسے ہی چلا گیا تھا یہاں تک کہ میں اِسکے بارے میں کچھ کہے بغیر ہی چلا گیا تھا۔ اور، ایک طرح سے میں آپ کو یہاں چھوڑ گیا تھا، "کہ اُلٹی گنتی کیا تھی؟" سمجھے؟ میں جانتا ہوں کہ ہم اُلٹی گنتی میں ہیں، لیکن اُلٹی گنتی کیا ہے؟ سمجھے؟ اگر آپ نہیں جانتے ہیں کہ اُلٹی گنتی کیا ہے، تو آپ ایک طرح سے اُلجھن میں پڑ جائیں گے۔

اور پس میں- میں چاہتا ہوں کہ- کہ اِسے، تھوڑا سا الگ کر دوں، اور ٹھیک اُسی انداز میں اب میں اِس ٹیپ میں اُسے ختم کرنے کی کوشش کروں گا، تاکہ یہ ٹیپ، اُلٹی گنتی کیلئے باہر جائے۔ اب آپ مجھے ایک لمحے کیلئے معاف کر دیں، کیونکہ میں اُس ٹیپ کو مکمل کرنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ ایک لمحے کے لیے ایسا کریں گے، اور پھر ہم دوسرا پیغام شروع کریں گے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اور اب- اب ٹیپ ریکارڈ کرنے والے، اگر آپ چاہیں، تو اِسے اب ٹیپ کر لیں۔

[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ بھائی برنہم پیراگراف 4 تا 5 میں وضاحت کرتے ہیں کہ اُس نے اِس گمشدہ حصے کو اپنے آج صبح کے پیغام میں اُلٹی گنتی کے عنوان سے، پیراگراف 106-111 کے طور پر شامل کر لیا ہے- ایڈیٹر۔]

(5) ابھی حال ہی میں مختلف جگہوں سے آیا ہوں، اور پچھلے تین پیغامات میں ہمارا بڑا اچھا وقت گزرا، اور مختلف تعلیمات کے- کے عنوان اور باتوں پر بولا گیا جنھیں ہم نے دیکھا۔ اب آپ لوگ جو ٹیپ پر ہیں، مجھے اب یاد ہے کہ مجھے اِس وقت آپ کو تھوڑی سی جگہ دینی ہے، تاکہ آپ اپنی ٹیپوں کو تبدیل کر لیں۔ جب شروع کرنے لگونگا تو میں آپ کو بتا دوں گا۔ ٹھیک ہے۔ اب، مجھے اِس کا دھیان رکھنا پڑیگا۔ ایسا لگتا ہے یہ تیار کیا گیا ایک خاص جھنڈ ہے، اور ان لڑکوں کو ٹیپ تیار کرنی ہے۔ اور یہ اِس میں گڑبڑ نہیں کر سکتے ہیں؛ اگر یہ ایسا کرتے ہیں، تو جو لوگ باہر ہیں وہ اِسے سمجھ نہیں پائیں گے۔ اسلیئے ہمیں اِسے اسی طریقے سے کرنے کی ضرورت ہے۔ اور جب یہ اپنے ٹیپ تبدیل کرنے کیلئے تیار ہوں، تو جونیئر، یا کوئی بھی کمرے سے باہر آ کر مجھے اشارہ کر دے۔ میں پھر سے، آپکی مہربانی اور کرم نوازی کیلئے، آپ سب لوگوں کا، بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ٹھیک ہے، اب ہم تیار ہیں، آپ انھیں شروع کر سکتے ہیں۔

(6) خُداوند آپ کو برکت دے۔ ہم آج رات ایک بار پھر اِس ٹیبرنیکل میں آ کر خوش ہیں۔ اور یہ جگہ آج رات پھر چاروں طرف کھڑے ہوئے لوگوں سے بھری ہوئی ہے، اور تین دنوں سے ایسا ہے...... یا تین عبادات سے ایسا چلا آ رہا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اگر کوئی بھی اِس ٹیپ کو سنے، تو وہ واپس آئے اور گزری رات کی ٹیپ کو حاصل کرے۔ اپنے گھر میں اِس کا مطالعہ کرے۔ یہ- یہ اُس

خدمت کا موجودہ مرحلہ ہے جو خدمت خُداوند نے مجھے دی ہے۔ خاص طور پر میں چاہوں گا کہ خدام حضرات اِسے سنیں اِس سے پہلے کہ میں اُن کے چرچز میں آؤں اور اُن کے گھروں میں آؤں۔ میں اُن سے چاہوں گا کہ۔ کہ وہ اِسے لیں۔ اب دیکھیں، آج صبح ہم نے اُلٹی گنتی کے عنوان پر کلام سنایا تھا، پس کلیسیا جانے کیلئے تیار رہے۔

(7) اور اب آج رات، خُدا کی مرضی سے، ہم اِس عنوان پر بولیں گے اُس کی حضوری میں۔ اور، اوہ، ہم اِس شرف کیلئے خُدا کے بہت شکر گزار ہیں کہ ہم اُس کی حضوری میں آ سکتے ہیں۔ مگر، پہلے، میں چاہتا ہوں آپ اپنی اپنی بائبل سے میرے ساتھ یسعیاہ نبی کو نکالیں، یسعیاہ نبی کا چھٹا باب نکالیں۔ ہم سب جانتے ہیں یسعیاہ ایک بڑا نبی تھا، اور اپنے زمانے کے عظیم نبیوں میں سے ایک تھا۔ اور وہ گواہی دیتا رہا، اور اُس کی زندگی کا اختتام آرے سے چیرے جانے سے ہوا، اور قادر مطلق خُدا کی قدرت کیلئے وہ شہید ہو گیا۔ یسعیاہ کی کتاب کا، چھٹا باب نکالتے ہیں، اور میں، پانچویں آیت سے پڑھنا شروع کرتا ہوں۔ ''تب میں بول اُٹھا، 'مجھ پر افسوس!' کیونکہ......'' کاش میں پہلی آیت سے شروع کرتا۔ آئیں ایک لمحے کیلئے مجھے معاف کر دیں۔ آئیں پہلی آیت سے شروع کرتے ہیں اور نیچے آٹھویں آیت تک پڑھتے ہیں۔

جس سال میں عزیاہ بادشاہ نے وفات پائی میں نے خُداوند کو ایک بڑی بلندی پر، اُونچے تخت پر بیٹھے دیکھا، اور اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہو گئی۔

اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے: جن میں سے ہر ایک کے چھ بازو تھے؛ اور ہر ایک دو سے اپنا منہ ڈھانپے تھا، اور دو سے پاؤں، اور دو سے اُڑتا تھا۔

اور ایک نے دوسرے کو پکارا، اور کہا، قدوس، قدوس، قدوس، رب الافواج ہے: اور ساری زمین اُس کے جلال سے معمور ہے۔

اور پکارنے والے کی آواز کے زور سے آستانوں کی بنیادیں ہل گئیں، اور مکان دھوئیں سے بھر گیا۔

تب میں بول اُٹھا، مجھ پر افسوس! میں تو برباد ہوا؛ کیونکہ میرے ہونٹ ناپاک ہیں، اور میں......

نجس لب لوگوں میں...... بستا ہوں: کیونکہ میری آنکھوں نے بادشاہ، رب الافواج کو دیکھا۔

اُس وقت سرافیم میں سے ایک نے سلگا ہوا کوئلہ، جو اُس نے دستِ پناہ سے مذبح پر سے اُٹھایا تھا، اپنے ہاتھ میں لیکر اُڑتا ہوا میرے پاس آیا:

اور اُس سے میرے منہ کو چھوا، اور کہا، دیکھ، اِس نے تیرے لبوں کو چھوا؛ پس تیری بد کرداری دُور ہوئی، اور تیرے گناہ کا کفارہ ہو گیا۔

اُس وقت میں نے خُداوند کی آواز سنی، جس نے فرمایا، میں کس کو بھیجوں، اور ہماری طرف سے کون جائے گا؟ تب میں نے عرض کی، میں حاضر ہوں؛ مجھے بھیج۔

(8) خُداوند اپنے کلام پر برکت نازل فرمائے۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ سب سے زیادہ متاثر کن کلام ہے۔ ہم دیکھتے ہیں، خُدا کی حضوری میں، انسان خود کو گنہگار محسوس کرتا ہے۔ ہم بہت اچھا محسوس کرتے ہیں جب ہم باہر مختلف جگہوں پر جاتے ہیں، اور ہم محسوس کرتے ہیں ہم بڑے اچھے لوگ ہیں، مگر جب ہم خُدا کی حضوری میں آتے ہیں، تب ہمیں لگتا ہے ہم حقیر ہیں۔

(9) زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ میں اپنے ایک- ایک دوست کے ساتھ کھڑا ہوا تھا پس مجھے یہ شرف حاصل ہوا کہ میں نے اُس کی مسیح تک رہنمائی کی تھی، وہ برٹ کال تھا، اور نیو ہیمپشائیر میں، شکار کرنے میں میرا پارٹنر تھا، ہم اڈیرون ڈیک میں ایک ٹھنڈے پانی کے جھرنے کے پاس کھڑے ہوئے تھے، اور یہ ایک بہت بڑا جھرنا تھا۔ پچھلے سال میں اپنی فیملی کو وہ دِکھانے کیلئے لیکر گیا تھا۔ اور وہاں سڑک سے ہٹ کر، آپ کو پیدل سفر کرنا پڑتا ہے تاکہ اُس تک پہنچ پائیں۔ اور تب ہم نے دیکھا کہ وہ نیلا ہرا پانی پہاڑوں سے بڑی تیزی کے ساتھ گر رہا تھا، اور چٹان سے نیچے کی جانب بہہ رہا تھا، برٹ وہاں پر کھڑا ہو گیا اور اُس نے میری طرف غور سے دیکھا، اور اُس نے کہا،'' واہ، بلی، یہ انسان کو بہت چھوٹا بنا دیتا ہے،'' اُس نے اپنی انگلیوں پر ایک چوتھائی انچ ناپا۔ اور میں نے کہا،'' یہ ٹھیک بات ہے، برٹ۔'' دیکھیں، وہ بس اتنا جانتا تھا خُدا کی حضوری میں جانے کیلئے، اُسکی تخلیق پر غور کیا جائے۔

(10) میں اُس آدمی کے بارے میں سوچتا ہوں جس نے یہ لکھا ہے تُو کتنا عظیم ہے، اگر اُس نے رات کو اُٹھ اُٹھ کر ستاروں کو نہ دیکھا ہوتا، کہ وہ کتنی دُوری پر ہیں! کچھ مہینے پہلے، بھائی فریڈ، بھائی ووڈ

اور میں، بھائی میک اینالی کیساتھ ایری زونا کے بیابان میں کھڑے ہوئے تھے،اور ہم یہ ناپنے کی، کوشش کررہے تھے، کہ ایک ستارا، دوسرے ستارے سے کتنا قریب ہے۔ اور یہ ملین اور بلین میل دُور دُور تھے،اور وہ ایک دوسرے سے ایک چوتھائی انچ سے بھی زیادہ دُور دِکھائی نہیں دے رہے تھے۔ پھر ہم نے، اُن کے بارے میں، سائنسی ثبوتوں کے ساتھ سوچنا شروع کیا، کہ وہ ستارے شاید ایک دوسرے سے اسقدر دُور ہیں جتنا ہم اُن سے دُور ہیں۔ دیکھیں یہ کیسے ہے؟

(11) جب ہم اس پر غور کرتے ہیں وہ کتنا عظیم ہے تو پھر ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم کتنے چھوٹے ہیں،اور ہم اُس کی حضوری میں کتنے قریب آجاتے ہیں۔ کسی نہ کسی طرح، یہ بات، ہمیشہ لوگوں پر خُدا کی حضوری میں آنے کا بہت بڑا اثر ڈالتی ہے۔ میں نے اپنی خدمت کے دوران دیکھا ہے جب آپ خُدا کی حضوری کو کسی جگہ آتے دیکھتے ہیں تو یہ انسانوں کواوپر اُٹھاتی ہے اور اُن پر اُنکی زندگی ظاہر کردیتی ہے،اور اُن کے گناہ اور بداخلاقی کو آشکارا کردیتی ہے،اور یہ لوگوں کے درمیان ایک مقدس خاموشی لاتی ہے یہاں تک کہ اس سے پہلے کہ وہ دُعا کروانے آئیں وہ دُعائیہ قطار سے باہر نکل جاتے ہیں،اور مذبح کی جانب دوڑ جاتے ہیں اور اِس سے پہلے کہ وہ اُس کی حضوری میں آئیں خُدا کیساتھ ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ خُدا کی حضوری میں آنے سے کچھ ہوتا ہے، دیکھیں، یہ چیزوں کے رونما ہونے کا سبب بنتی ہے۔ میں نے لوگوں کو چارپائیوں اور سٹریچروں پر پڑے دیکھا ہے۔

(12) اُس رات میکسیکو میں، جب وہ چھوٹا بچہ کمبل میں لپٹا ہوا تھا، جسے وہ چھوٹی اسپینی ماں لائی تھی، بلکہ میکسی کن ماں، لائی تھی۔ جب اُن لوگوں نے دیکھا، جب وہاں ہزاروں لوگوں نے دیکھا، شاید پچاس یا پچھتر ہزار لوگوں کی بھیڑ ایک وقت میں جمع تھی، اور جب اُنھوں نے اُس بچے کو زندہ ہوتے ہوئے دیکھا، تو عورتیں بیہوش ہوگئیں،اور لوگوں نے اپنے ہاتھ اُٹھا لیے اور چلانا شروع ہوگئے۔ کیوں؟ اسلیئے کہ اُنھوں نے محسوس کیا کوئی انسان ایسا نہیں کرسکتا، پس وہ قادرِ مطلق خُدا کی حضوری میں تھے۔اور حضوری کے وسیلے کچھ ہوتا ہے۔

(13) مجھے یہ شرف حاصل ہوا ہے کہ خُدا پرست لوگوں کو بولتے سنوں۔ ایک بار چارلس فینی کی بدولت یہ کہا گیا تھا، وہ چھوٹے قد کا شخص تھا،اور وزن ایک سودس پاؤنڈ سے زیادہ نہیں تھا،مگر وہ اتنے

زوردار طریقے سے بولتا تھا یہاں تک کہ......وہ ایک دن عمارت میں آواز کو پرکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اُس وقت اُن کے پاس، پی اے سسٹم نہیں تھا۔اور وہاں پر بالکونی میں، ایک شخص مرمت کا کام کر رہا تھا، بلکہ اُس جگہ کی چھت پر کام کر رہا تھا، اور اُس نے سنا کہ کوئی شخص اندر آیا ہے، پس اُسے نہیں معلوم تھا وہ کون ہے، چنانچہ وہ خاموش رہا۔ اور مسٹر فینی آواز کو پرکھنے کی کوشش کرتا رہا۔ اور جسے وہ منعقد کرنے والا تھا اُس بیداری کیلئے کافی دعا کرنے کے بعد، اُس نے اپنی آواز کو پرکھنے کی کوشش کی کہ وہ کیسے کام کرے گی۔ وہ جلدی سے پلپٹ پر آ گیا، اور کہا، ''توبہ کرو ورنہ مر جاؤ گے!'' اور اُس نے خُدا کے مسح میں ہوتے ہوئے، یہ اتنی زور- زور سے کہا، اور وہ شخص بالکونی سے، نیچے زمین پر گر گیا، بلکہ، عمارت کی چھت سے، نیچے فرش پر گر گیا۔

(14) اُس نے اِس طرح انجیل کی منادی کی یہاں تک کہ وہ بوسٹن، میساچوسٹس میں، ایک دیوار سے نکلی ہوئی کھڑکی میں کھڑا ہو گیا، کیونکہ وہاں کوئی چرچ نہیں تھا جس میں اتنی بھیڑ جمع ہو سکتی۔ اور وہ وہاں بڑی قوت کیساتھ کھڑا ہو گیا، اور جہنم کے مقام کے بارے میں بتایا، یہاں تک کہ کام کرنے والے آدمی اپنے ہاتھوں میں ٹوکریاں لئے، گلی میں گر پڑے اور رحم کیلئے چلا اُٹھے۔ خُدا کی حضوری میں ایسا ہوتا ہے! یہ عظیم منادی اس لائق تھے، خُدا کے کلام کے ذریعے، لوگوں کے درمیان خُدا کی حضوری کو لے آتے تھے۔ یہ بات انسان سے دور رہے کہ وہ کبھی اپنے دل کو اتنا سخت کر لے کہ وہ کبھی خُدا کی حضوری کو پہچان نہ پائے۔ یہ بات دُور رہے!

(15) پہلے انسان کو دیکھیں، جیسے ہی اُس نے گناہ کیا یا غلطی کی، اور جب خُدا اُسکی حضوری میں آیا، بلکہ، وہ خُدا کی حضوری میں آیا، ''تو آدم؛'' خُدا کی حضوری میں کھڑا نہ رہ سکا۔ اُس نے دوڑ کر خود کو جھاڑی میں چھپا لیا اور خود کو انجیر کے پتّوں سے ڈھانپ لیا، کیونکہ وہ جانتا تھا وہ یہوواہ، خالق کی حضوری میں کھڑا ہے۔ پہلے انسان کا یہ ردِعمل تھا، جب اُس نے گناہ کیا تو اپنی گناہ گار روح کے ساتھ خُدا کی حضوری میں آنے کی کوشش کی۔ وہ چھپا نہیں سکا، کیونکہ وہ ابھی تک معصوم تھا۔ گناہ نے اِسطرح زور نہیں پکڑا تھا جیسے آج گناہ نے لوگوں کے دلوں کو سخت کر دیا ہے، لیکن وہ اچھی طرح جانتا تھا وہ اپنے خالق کے سامنے کھڑا ہے۔ اب، اُس نے خود کو جھاڑیوں میں چھپا لیا تھا اور باہر نہیں آنا چاہتا تھا، اور

تب تک باہر نہ آیا جب تک خُدا نے اُس کیلئے کوئی بندوبست نہ کردیا۔

(16) ہم پیچھے جا کر، پیدائش کا 17 واں باب اور 3 آیت کو دیکھ سکتے ہیں، جہاں عظیم بزرگ، ابرہام کا ذکر ہے، جب وہ خُدا کی حضوری میں آیا، تو خُدا اُس سے (17 ویں باب میں) قادرِ مطلق خُدا کے نام میں مخاطب ہوا، اور ابرہام اپنے منہ کے بل گر گیا۔ وہ عظیم بزرگ، خُدا کا بندہ، خُدا کی حضوری میں کھڑا نہ رہ سکا، جبکہ وفاداری سے، اُس نے پچیس سال خُدا کی خدمت کی تھی۔ مگر جب خُدا اُسکے پاس آیا، تو وہ بزرگ اپنے منہ کے بل گر گیا اور خُدا کی حضوری میں کھڑا نہ رہ سکا۔

(17) خروج 3 میں، ہم موسیٰ کو دیکھتے ہیں، وہ خُدا کا عظیم بندہ اور نبی تھا، اور وہ بیابان کی پچھلی جانب چلا گیا، اور وہ آدمی ایک مقدّس شخص تھا۔ وہ ایک مقصد کیلئے پیدا ہوا تھا۔ وہ اپنی ماں کے پیٹ سے ایک نبی پیدا ہوا تھا۔ اُس نے اپنی تعلیم حاصل کرنے کوشش کی اور ہر وہ کام کیا جس سے وہ اپنے لوگوں کو رہائی دلا سکے، کیونکہ وہ سمجھ گیا تھا وہ اپنے لوگوں کو چھڑانے کیلئے پیدا ہوا ہے، اور، پھر اُس نے اسے تھیولوجیکل نقطہ نظر سے سمجھا۔ وہ تربیت یافتہ تھا۔ وہ بہت اچھا عالم تھا۔ وہ مصریوں کو علم سِکھا سکتا تھا، جو کہ دُنیا کے سب سے زیادہ علم رکھنے والے لوگ تھے۔ وہ ساری اونچ نیچ جانتا تھا۔ وہ کلام کو اے سے زیڈ تک جانتا تھا۔ وہ خُدا کے سب وعدوں کو جانتا تھا۔ وہ اُنکو علمی نقطہ نظر سے جانتا تھا۔ اور وہ ایک-ایک بڑا ملٹری مین تھا۔ لیکن ایک دن جب وہ بیابان کی پرلی طرف گیا، تو وہ خُدا کی حضوری میں پہنچ گیا، اُس نے اپنے جوتے اُتار دیئے اور اُس کے- کے قدموں میں گر گیا، اور جان گیا یہ مقدّس زمین ہے۔ جب وہ خُدا کی حضوری میں آیا تو وہ اپنے قدموں پر کھڑا نہ رہ سکا، وہ اپنے منہ کے بل گر گیا جیسے ابرہام گر گیا تھا۔ وہ خُدا کی حضوری میں کھڑا نہ رہ سکا۔

(18) خروج 19:19 کو دیکھیں، ماضی میں ابرہام کے زمانے سے خُدا کے چنے ہوئے لوگ چلتے آرہے ہیں، ابرہام سے اضحاق آیا، اور اضحاق سے یعقوب آیا، اور یعقوب سے بزرگ آئے، صدیوں سے مقدّس لوگ، عظیم لوگ، چنے ہوئے لوگ، اور چنی ہوئی نسل آگے بڑھتی چلی آرہی ہے، یہ مقدّس اور پاک لوگ تھے، اور انہوں نے اپنی زندگی میں خُدا کی خدمت کی۔ ایک دن خُدا نے کہا، ''اسرائیل کو جمع کر، اور میں اُن سے کلام کروں گا۔''

(19) اور جب خُدا کوہِ سینا پر اُترا، تو سارے پہاڑ پر آگ پھیل گئی، اور اُس پر سے دھواں بھٹی کی مانند اُٹھ رہا تھا، اور خُدا کی آواز گرجی، اسرائیلی منہ کے بل گر پڑے اور کہا، ''موسیٰ بولے، خُدا نہ بولے، ورنہ ہم مرجائیں گے۔'' کیونکہ دیکھیں انسان، خُدا کی حضوری میں، محسوس کرتا ہے وہ گنہگار ہے! حالانکہ وہ، سب کے سب، شریعت کے مطابق مختون تھے۔ اُن کے پاس احکامات اور باقی باتیں تھی، مگر جب وہ اُس کی حضوری میں آئے اور خُدا نے کلام کیا، تو اُنھوں نے محسوس کیا وہ غلط ہیں، اور۔ اور وہ ٹھیک نہیں ہیں، وہاں کسی چیز کی کمی تھی، کیونکہ وہ خُدا کی حضوری میں تھے۔ جی ہاں۔ اور اُنھوں نے کہا، ''موسیٰ بولے، خُدا نہیں، کیونکہ اگر خُدا کلام کریگا تو ہم سب مرجائیں گے۔ موسیٰ ہی ہم سے کلام کیا کرے۔''

(20) لوقا 8:5 میں یہ ہوا، دیکھیں پطرس......اوہ، وہ بڑا ضدی آدمی تھا، اور بڑا اثر ورسوخ والا آدمی تھا، اور بڑا طاقتور آدمی تھا جیسے ہمیں معلوم ہے۔ وہ ڈرانے دھمکانے والا آدمی تھا، اور بڑا مشہور ماہی گیر تھا۔ لیکن جب اُس نے ایک ایسے آدمی کے ذریعے خُدا کے معجزے کو دیکھا، جو عام سا نظر آتا تھا، تو اُس نے اُس وقت اُسے پہچان لیا کہ وہ ایک انسان سے بڑھ کر ہے جب تمام مچھلیاں وہاں آگئیں جہاں اُسکا جال تھا، وہ اپنے سارے ہنر کیساتھ، اور اپنے سارے ماہی گیری کے علم کے ساتھ، ساری رات مچھلیاں پکڑنے کی کوشش کرتا رہا مگر ایک مچھلی بھی پکڑ نہ پایا۔ پھر اُس نے کسی کو یہ کہتے سنا، ''اپنا جال گہرے میں ڈال۔''

(21) اور جب اُس نے کھینچنا شروع کیا، تو اُس کے پاس بہت ساری مچھلیاں آگئیں، اور اُسے احساس ہوا وہ ایک گنہگار آدمی ہے۔ اور اُس نے کہا، ''اے خُداوند، مجھ سے دور چلا جا، کیونکہ میں ایک گنہگار شخص ہوں۔'' یہ کس نے کہا؟ مقدّس پطرس نے، خُدا کی حضوری میں، خُدا سے کہا میرے پاس سے چلا جا، دیکھیں اُس نے خود کو ایک گنہگار کی حیثیت سے تسلیم کرلیا۔

(22) ابرہام نے خود کو ''غلط'' تسلیم کیا۔ آدم نے خود کو ''غلط'' تسلیم کیا۔ حالانکہ وہ خُدا کا بیٹا تھا، اُس نے خود کو ''غلط'' تسلیم کیا۔ موسیٰ نے خود کو ''غلط'' تسلیم کیا۔ اسرائیل نے، بحیثیت ایک کلیسیا اور قوم اپنے آپکو، ''غلط'' تسلیم کیا۔ ''مجھ سے دور چلا جا، کیونکہ میں ایک گنہگار شخص ہوں۔'' اُس نے یہ کہنے کی

کوشش نہیں کی، ''دیکھیں، میں پاک ہوں اور میں اس برکت کا حقدار ہوں۔'' اُس نے کہا، ''میں ایک گنہگار شخص ہوں۔''

(23) ایک مرتبہ ایک خود ساختہ مذہب پرست آدمی تھا، اور اُس نے ایک عظیم اُستاد گملی ایل سے ساری تھیولوجی کو سیکھا ہوا تھا، اور اُس کا نام ساول ترسسی تھا، جسے ہم پولس کے نام سے جانتے ہیں، وہ پکا مذہبی تھا۔ وہ اپنے مذہب کی اندورنی اور بیرونی سب باتیں جانتا تھا۔ وہ فریسیوں کا فریسی، اور عبرانیوں کا عبرانی تھا۔ وہ ایک عالم، ہوشیار، تعلیم یافتہ، اور ایک مشہور آدمی تھا، اور بچپن سے خُدا کو جاننے کا دعوے دار تھا۔ لیکن ایک دن وہ دمشق کی جانب اپنی راہ پر گامزن تھا، اور آگ کا ستون اُس کے گرد چمکا اور وہ...... اپنے قدموں پر کھڑا نہ رہ سکا، اور زمین کی مٹی پر گر پڑا، اور کہا، ''اے خُداوند، تُو مجھ سے کیا چاہتا ہے؟'' اور اُسکی ساری ٹریننگ، اور اُسکی ساری تھیولوجی کی ٹریننگ، اور اُسکی ساری تعلیم بیکار ٹھہری جب وہ خُدا کی حضوری میں کھڑا ہو گیا۔

(24) میں یہاں ایک منٹ ٹھہرنا چاہتا ہوں اور یہ کہنا چاہتا ہوں یہ ٹھیک وہی بات ہے۔ آپ کے پاس ڈی۔ ڈی۔، پی ایچ۔ ڈی۔ یا کچھ بھی ایسا ہوسکتا ہے، آپ شاید بچپن سے چرچ جا رہے ہیں، اور آپ نے شاید ساری مذہبی رسمیں پوری کی ہیں، لیکن ایک بار آپ خُدا کی حضوری میں آجائیں آپ اپنے آپکو بہت چھوٹا اور کمتر محسوس کریں گے۔

(25) پولس جان گیا وہ غلط ہے، اور وہ اُس قوت سے متاثر ہو کر، زمین پر گر گیا۔ جب اُس نے اُوپر دیکھا تو اُسی خُدا کو دیکھا جس کی وہ منادی کرتا تھا، اور...... اُسکے خلاف تھا، اور اُس نے سوچا اور جان گیا، اور سمجھ گیا وہ غلط ہے، وہ اپنے گھٹنوں کے بل ہو کر، زمین پر گر پڑا، کیونکہ وہ خُدا کی حضوری میں تھا۔ اُس نے آگ کے ستون کو دیکھ لیا تھا۔

(26) مکاشفہ 7:1 کے عظیم مقدس یوحنا کے بارے میں کیا خیال ہے، جب اُسے رویا دِکھائی گئی، اور اُس نے دیکھا، تو ایک آواز سنی جو اُس سے مخاطب ہوئی؟ اور وہ آواز کی طرف متوجہ ہونے کیلئے مڑا، تو اُس نے سات سونے کے چراغ دان دیکھے۔ اور ایک شخص اُن سونے کے سات چراغ دانوں کے درمیان کھڑا ہوا دیکھا، اور اُسکے بال اون کی مانند، اور آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند، اور

پاؤں پیتل کی مانند تھے، اور وہ سونے کا سینہ بند سینے پر باندھے ہوئے تھا، اور وہ کلامِ خُدا کہلاتا تھا۔ اور عظیم مقدُس یوحنا مسیح کے ساتھ چلتا رہا تھا، اور اُس کے سینے پر ٹیک لگاتا تھا، اور اُس نے یہ سارے کام کیے تھے! جیسے میں نے آج صبح کہا تھا، پولس کی خدمت ان سب سے بڑھ کر تھی۔ جبکہ یوحنا یسُوع کے ساتھ رہا تھا، اُس سے باتیں کرتا تھا، اُس کے ساتھ سوتا تھا، اُس کے ساتھ کھاتا تھا، لیکن جب اُس نے اُسے، یہاں جلالی حالت میں کھڑے دیکھا، تو اُس نے کہا وہ اُس کے پاؤں میں مُردہ سا گر پڑا۔ آمین۔ اِس پر غور کریں!

(27) ہم چرچ میں آسکتے ہیں اور بات چیت کر سکتے ہیں اور خُدا کی تعریف کر سکتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، لیکن، اوہ، بھائی، جب ہم اُسکو آتے دیکھیں گے، تو ہمارے دلوں میں کچھ مختلف ہوگا! ہم سوچ سکتے ہیں ہم چرچ جا کر اپنا مذہبی فریضہ ادا کر رہے ہیں اور دہ یکیاں ادا کر رہے ہیں۔ ہم سوچ سکتے ہیں ہم چرچ کے قوانین کو مانتے ہیں اور تمام عقیدوں کو دہراتے ہیں، لیکن ایک بار اُسکو دیکھ لیں، تو اردگرد کی ساری چیزیں بدل جاتی ہیں۔ جی ہاں، یہ پکی بات ہے۔

(28) یہ عظیم بندہ تھا، مقدُس یوحنا، ایک عظیم انسان تھا، بائبل مکاشفہ 7:1 میں بیان کرتی ہے، کہ، ''وہ اِس طرح گر پڑا جیسے مُردہ سا آدمی ہو۔'' مسیح کیساتھ ساڑھے تین سال رفاقت کے باوجود، دیکھیں وہ خطوط کے مصنفوں میں سے ایک تھا، جو مسیح کے بعد لکھے گئے تھے، اُس کیساتھ دسترخوان پر کھانا کھایا تھا، اُس کے ساتھ بستر پر سویا تھا، اور جہاں بھی وہ گیا تھا اُس کے ساتھ ساتھ رہا تھا، لیکن جب وہ اُسے دیکھنے کیلئے پیچھے مڑا، تو اُس میں مزید زندگی باقی نہ رہی۔ وہ ایک مُردہ آدمی کی طرح فرش پر، بلکہ زمین پر گرا ہوا تھا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(29) ہم یسعیاہ کو دیکھتے ہیں، یسعیاہ 5:6 میں، ہم نے ابھی ابھی اسے پڑھا ہے، یہ عظیم اُلشان نبی ہے، اور یہ بائبل کے عظیم نبیوں میں سے ایک ہے۔ بائبل کی چھیاسٹھ کتابیں ہیں؛ اور یسعیاہ میں چھیاسٹھ ابواب ہیں۔ یسعیاہ پیدائش سے شروع کرتا ہے، یسعیاہ کے وسط میں وہ نئے عہد نامے کو لاتا ہے، اور یسعیاہ کے آخر میں وہ ہزار سالہ بادشاہی کا ذکر کرتا ہے؛ اس میں ٹھیک پیدائش، نیا عہد نامہ، اور مکاشفہ موجود ہے۔ یہ کامل ہے! یسعیاہ انبیائے اکبر میں سے ایک تھا۔ لیکن ایک دن اُس کا جھکاؤ

عظیم بادشاہ عزیاہ کی جانب ہونے لگا، تو عزیاہ کو اُس سے الگ کردیا گیا، اور وہ اُداس ہوگیا۔ وہ ایک بڑا اچھا شخص تھا، وہ ایک بڑا نیک شخص تھا، اور وہ نیک بادشاہ تھا (ایک اچھا بادشاہ تھا) اور اُسے ایک مقدّس آدمی سمجھتے ہوئے اپنی ہیکل میں رکھا۔

(30) یسعیاہ نے رویائیں دیکھیں۔ وہ ایک نبی تھا۔ یسعیاہ نے کلام کو بیان کیا۔ وہ ایک خادم تھا۔ یسعیاہ ایک مقدّس آدمی تھا۔ لیکن ایک دن، ہیکل میں کھڑا ہوا تھا، اور وہ بے خود سا ہوگیا اور اُس نے خُدا کے جلال کو دیکھا۔ اُس نے دیکھا فرشتے اپنے پروں سے اپنے منہ کو ڈھانپے ہوئے ہیں، اور اپنے پاؤں کو ڈھانپے ہوئے ہیں، اور اپنے پروں سے اُڑ رہے ہیں، اور کہہ رہے ہیں، ''قدوس، قدوس، قدوس رب الافواج ہے!''

(31) اُس نبی نے یہ جان لیا وہ کچھ نہیں ہے۔ تب وہ بول اُٹھا، ''مجھ پر افسوس، کیونکہ میرے ہونٹ ناپاک ہیں۔'' ایک نبی تھا، بائبل کا عظیم ترین نبی تھا، وہ اُن میں سے ایک تھا۔ میرے لب نجس ہیں، اور میں نجس لب لوگوں میں بستا ہوں۔ مجھ پر افسوس، کیونکہ میں نے خُدا کے جلال کو دیکھا۔''

(32) اور اُس نے کہا، جب اُس فرشتے نے پکارا، ''تو آستانوں کی بنیادیں ہل گئیں۔'' بھائی، یہ آپ کو بھی ہلا دے گی...... اب صرف ہیکل کی بنیادیں ہلنے والی نہیں ہیں، دیکھیں وہ پھر سے آرہا ہے اب سارا آسمان اور ساری زمین ہل جائیگی۔ پہاڑ ہل جائینگے، اور سمندر ہل جائیگا، اور چلائیں گے، ''ہمیں اُس کی نظر سے چھپالو جو تخت پر بیٹھا ہوا ہے۔'' یہ ایک بہت بھیانک وقت ہوگا۔ گنہگار دوستو، میں آپ کو بتا رہا ہوں، اور آپ کیلئے بہتر ہے ابھی جانچ پڑتال کرلیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(33) اب، یسعیاہ نے کہا، ''مجھ پر افسوس، میرے ہونٹ ناپاک ہیں، اور میں نجس لب لوگوں میں بستا ہوں، پس میں، اور یہ لوگ ناپاک ہونٹوں والے ہیں۔''

(34) اب یاد رکھیں، اگر اِس قسم کے مقدّس لوگ خود کو خُدا کی حضوری میں ''گنہگار'' تسلیم کرلیتے ہیں، تو پھر بے دین اور گنہگار کا اُس روز کیا ٹھکانا ہوگا؟ عبادات میں بیٹھنے والے لوگ کیا کریں گے؟ خُدا کی قدرت کو دیکھنے والے لوگ، اور کلام میں اُلٹی گنتی سننے والے لوگ، اور خُدا خود مجسم ہوا ہے اسکو سمجھنے والے لوگ کیا کریں گے، اور (کسی شک کے سائے کے بغیر) سارا کلام پورا ہوا ہے،

اور کیا پھر بھی لوگ کوشش کریں گے نیا جنم اور پاک رُوح پائے بغیر آسمان پر چلے جائیں؟ بائبل بیان کرتی ہے، ''جب راستباز ہی مشکل سے نجات پائے گا، تو بے دین اور گنہگار کا کیا ٹھکانا؟'' اگر ہم خُدا کو اپنے سامنے آشکارا ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں تو ہم کونسی جگہ پر کھڑے ہوئے ہیں، دیکھیں خُدا کے جلال کو اُسی طرح دیکھ رہے ہیں جیسے اُنہوں نے دیکھا تھا، اور وہ لوگ چِلا اُٹھے، یعنی انبیا اور مقدسین جن پر کلام کی بنیاد ہے؟ وہ چِلائے، اور اپنے گھٹنوں کے بل ہو گئے، اور پکار اُٹھے، ''میں ناپاک ہونٹوں والا شخص ہوں، اور نجس ہوں،'' پھر اُس آدمی کا کیا ہوگا جو اپنے گناہوں کا اقرار نہیں کرتا؟ اُس نوجوان لڑکی یا لڑکے کا کیا ہوگا جو اپنے گناہوں کا اقرار نہیں کرتا؟ اُس سخت دل آدمی کا کیا ہوگا جو یہ سمجھتا ہے کہ وہ خُدا کی تخلیق کے بارے میں خُدا سے زیادہ جانتا ہے؟ اُس آدمی کا کیا ہوگا جس نے اپنی ساری زندگی بائبل کو غلط ثابت کرنے کی کوشش میں گزار دی ہے؟ اُس شخص کا کیا ہوگا؟ ذرا اِس کے بارے میں سوچیں!

(35) یہ بشارت ہے۔ یہ لوگوں کو ہلانے کا وقت ہے۔ یہ وہ وقت ہے جسکے بارے میں خُدا نے کہا تھا ایک وقت آئے گا، اُس نے ایک بار کوہِ سینا کو ہلایا لیکن ایک اور ہلانے والا وقت آرہا ہے، اب وہ صرف ''کوہِ سینا کو نہیں ہلائے گا، بلکہ ہر اُس چیز کو ہلا دے گا جسے ہلایا جا سکتا ہے۔'' کیا آپ نے کلام کے باقی حصے پر دھیان دیا ہے؟ ''لیکن ہم ایک ایسی بادشاہی میں ہیں جو ہل نہیں سکتی!'' ہللّویاہ! ہر وہ چیز جو ہل سکتی ہے ہلا دی جائے گی۔ آسمان ہل جائے گا۔ زمین ہل جائے گی۔ ''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، مگر یہ کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔ کیونکہ اِس چٹان پر میں اپنی کلیسیا بناؤں گا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔'' ہر چیز جو ہل سکتی ہے ہلا دی جائیگی۔ لیکن ہم ایک ایسی بادشاہی میں ہیں جو خُود خُدا کا کلام ہے، اور خُدا خود کلام ہے۔ اور وہ خود کو نہیں ہلاتا۔ آمین! اوہ، میرے خُدایا! ''لیکن ہم ایک ایسی بادشاہی میں ہیں جو ہلائی نہیں جاسکتی؛'' کیونکہ یہ ملنے والی نہیں ہے، اور دیکھیں عبرانیوں کے مصنف پولس نے یہ بیان کیا ہے۔

(36) اِس قسم کا شخص اور اِس قسم کا بندہ، اور اِس قسم کا وقت اُنھوں نے کب محسوس کیا! ہم نے، خود بھی، اُن لوگوں کی طرح خُدا کے جلال کو دیکھا ہے۔ یقیناً۔ ہم نے یہ دیکھا ہے۔ ہم نے خُدا کے

جلال کو دیکھا جیسے ابر ہام نے دیکھا تھا۔ ہم نے خُدا کے جلال کو دیکھا جیسے موسیٰ نے دیکھا تھا، وہی آگ کا ستون، وہی خُدا کی قدرت، اور وہی مسیح۔......خود کو آشکارا کر رہا ہے، خود کو ظاہر کر رہا ہے، اور آخری زمانے میں اپنا کلام پورا کر رہا ہے۔ پھر ہم اسکے پاس آ کر، اور اسکے ساتھ چل کر کیسے اِس کے ساتھ اتنا ہلکا سلوک کر سکتے ہیں؟ ہم کیسے گھوم پھر سکتے ہیں اور اپنے عقیدوں اور تنظیموں پر قائم رہ سکتے ہیں، اور خُدا کا کلام نہیں لیتے ہیں؟ اُس دن ہمارے لیے یہ کیا کریگا؟ جبکہ ہم نے خُدا کا جلال دیکھ لیا ہے، اب ہمارے ساتھ کیا ہوگا؟

(37) کچھ لوگ اس سے دُور کھڑے ہوں جائیں گے اور اِسکا مذاق اُڑائیں گے، اور کچھ اِس پر ہنسیں گے، کچھ اِسے جنونی پن کہیں گے، کچھ اِسے مینٹل ٹیلی پیتھی کہتے ہیں، کچھ اِسے بعلز بول کہتے ہیں، کچھ اِسے یہ یا وہ کہتے ہیں۔ جیسے پرانی کہاوت ہے، ''جہاں فرشتے چلنے سے ڈرتے ہیں وہاں احمق اونچی ایڑی والے جوتے پہن کر چلیں گے۔'' یہ ٹھیک بات ہے۔ ''احمق نے اپنے دل میں کہا، کوئی خُدا نہیں ہے۔'''' جبکہ وہ خُدا کو اُس کے کلام کے وسیلے کامل طور پر ظاہر ہوتے ہوئے دیکھ سکتا ہے (کسی عقیدے کے وسیلے نہیں؛ بلکہ اُسکے کلام کے وسیلے)، اور پھر بھی اِسے روندتے ہوئے نکل جاتا ہے اور اِسکا مذاق اُڑاتا ہے، کیونکہ وہ احمق ہے۔ کیونکہ، یہ، خُدا کا کلام ہے، اور خُدا نے خود کو اُسکے سامنے سادگی سے ظاہر کر دیا ہے، مگر وہ ''احمق ہے،'' بائبل نے کہا ہے۔ جب اُسے اُس جگہ کھڑا ہونا پڑے گا تو اُسکا کیا ہوگا؟ پس- پس اُس دن، یہ اُس بے دین آدمی کیلئے خوفناک وقت ہوگا۔

(38) لیکن، توبہ کرنے والے گنہگاروں کو، ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اوہ، نہیں۔ ایک گنہگار جو توبہ کرتا ہے، وہ جانتا ہے وہاں ایک لہولہان قربانی انتظار کر رہی ہے، جو اُسکی جگہ کھڑی ہے۔ اس بات سے مجھے تسلی ملتی ہے۔ میں نے خُدا کے جلال کو دیکھا ہے۔ میں نے اُسکی قدرت کو محسوس کیا ہے۔ میں اُس کے چھونے والے ہاتھ کو جانتا ہوں۔ میں اُس کی تنبیہ کو جانتا ہوں۔ میں جانتا ہوں وہ خُدا ہے۔ اور دیکھیں میں جانتا ہوں میں ایک اُدھورا شخص ہوں، مگر وہاں میرے لیے ایک کھڑا ہوا ہے۔ آمین۔ وہاں ایک کھڑا ہوا ہے اور وہ کہتا ہے، ''اے باپ، اِس کی ساری بدکرداری مجھ پر لاد دے، کیونکہ زمین پر یہ میرے لیے کھڑا ہوا تھا۔'' ہللّو یاہ! پھر میں اپنے دل میں فضل کو لیے ہوئے، خُدا

کے تخت کے سامنے، دلیری سے چلتا ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ یہ اچھے کاموں کی بدولت نہیں ہے، بلکہ اُس کے رحم کی بدولت میں بچ گیا ہوں۔ یہ نہیں کہ میں کیا کر سکتا ہوں، میں کس میں شامل ہو سکتا ہوں، یا میں کیا کہہ سکتا ہوں؛ بلکہ یہ اُسکے فضل کے وسیلے ہوا ہے کہ اُس نے مجھے بچا لیا ہے۔

(39) کیا تعجب کی بات نہیں شاعر نے اِس بات کو پکڑ لیا، اور چلا اُٹھا، ''حیرت انگیز فضل ہے، کتنی سریلی آواز ہے، جس نے مجھ جیسے بد بخت کو بچا لیا ہے۔ ایک مرتبہ میں کھو یا گیا تھا، مگر اب مل گیا ہوں؛ اندھا تھا، مگر اب دیکھتا ہوں۔''

(40) میں کیسے آسمان پر جا سکتا ہوں؟ آپ کیسے آسمان پر جا سکتے ہیں؟ دیکھیں، ہم یہ نہیں کر سکتے ہیں، ہمارے لئے کوئی راہ نہیں ہے۔ مگر ایک ہے جس نے راہ بنائی ہے۔ اور وہ راہ ہے۔ اور ہم اُس تک کیسے پہنچ سکتے ہیں؟ ایک روح سے، یعنی اُس کے روح کے وسیلے، کیونکہ ہم نے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے جو ایک مدار کی طرح اُٹھایا جائے گا۔ ہم خُدا کے ایمان کے وسیلے اِس آخری زمانے کے خلا بازوں کی طرح زمین سے اوپر جائینگے۔ آمین۔ یقیناً۔ دیکھیں توبہ کرنے والے گنہگاروں کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ کوئی اُن کی جگہ پر کھڑا ہوا ہے۔

(41) اوہ، دیکھیں ہم اُس کی حضوری میں آئے ہیں، اور ہم جانتے ہیں ہم اُس کی حضوری میں ہیں، اور ہم نے اُسے وہ کام کرتے دیکھا ہے جو اُس نے تب کیے تھے جب وہ زمین پر تھا۔ آپ کیسے جانتے ہیں...... آپ جس تاک کو دیکھ رہے ہیں اُسے کیسے جانتے ہیں؟ اُس پھل کی بدولت جو اُس پر لگتا ہے۔ آپ جس چرچ میں جا رہے ہیں اُسے کیسے جانیں گے؟ اُس پھل کی بدولت جو اُس پر لگ رہا ہے۔ یسُوع نے کہا، ''جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔''

(42) اب، ہم جانتے ہیں اُس نے ہمیں کبھی اسلیئے مقرر نہیں کیا کہ ہم جا کر تنظیمیں بنائیں۔ اُس نے ہمیں کبھی اس کام کیلئے مقرر نہیں کیا کہ ہم جا کر عقیدے بنائیں۔ بلکہ اُس نے ہمیں ایسی چیزوں سے خبردار کیا ہے۔ ''جو کوئی اِس میں کچھ گھٹائے گا، یا اِس میں کچھ بڑھائے گا، اُسی طرح، اُس کا حصہ، کتابِ حیات سے نکال دیا جائے گا۔'' سمجھے؟

(43) پس، ہمیں اِس کلام کیساتھ قائم رہنے کے علاوہ کچھ اور کرنے کا حکم نہیں دیا گیا۔ اور اگر کوئی شخص خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے، تو وہ کلام کیساتھ قائم رہے گا، کیونکہ خُدا اپنے کلام کے ذریعے بھیجتا ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں، اُسے کلام کیساتھ قائم رہنا چاہیے۔ پھر جب ہم اُسکی حضوری میں آتے ہیں، جب انسان ایک بار اُسکی حضوری میں آتا ہے، اور اگر اُس میں کوئی تبدیلی آتی ہے، تو وہ ہمیشہ کیلئے بدل جاتا ہے۔ اب، وہ لوگ بھی ہیں جو خُدا کی حضوری میں چلتے ہیں لیکن اُس کی طرف کوئی توجہ نہیں دیتے ہیں۔ ایسا آدمی زندگی کیلئے مقرر نہیں کیا گیا ہے۔ اگر وہ خُدا کا پہلے سے مقرر کیا ہوا ہے، تو جیسے ہی وہ پہلا قدم اُٹھاتا ہے، وہ اُسے جان جاتا ہے۔ وہ آگ کو پکڑ لیتا ہے۔

(44) اُس فاحشہ عورت کو دیکھیں، جو اُس دن سامریہ میں تھی۔ وہ ذہنی طور پر اور جسمانی طور پر بہت بُری حالت میں تھی۔ ہم اِس بات سے واقف ہیں۔ لیکن جیسے اُس نے، مسیحا کے اُس نشان کو دیکھا، اُس نے کہا، ’’ہم جانتے ہیں جب مسیحا آئیگا وہ یہ کام کریگا۔ تجھے اُس کا نبی ہونا چاہیے۔‘‘

اُس نے کہا، ’’میں وہی مسیحا ہوں جس کی آمد کے بارے میں لکھا گیا تھا۔‘‘

(45) اُس عورت نے پہچان لیا۔ اُس نے مزید کوئی سوال نہ پوچھا۔ یہ جان گئی اُس نے اُسے پا لیا ہے اور خُدا کی حضوری میں ہے، اُس نے اپنی ذمہ داری کو فوراً شروع کر دیا، کیونکہ اِسکے بارے میں وہ دوسروں کو بتانے کی ذمہ دار تھی۔ ہللّو یاہ! ٹھیک ہے۔ کوئی بھی شخص جو خُدا کی حضوری میں ہے وہ خُدا کیسامنے جوابدہ ہے، اُسی گھڑی شروع کریں، اور کسی اور کو بتائیں۔ ابرہام کو دیکھیں، موسیٰ کو دیکھیں، پطرس کو دیکھیں، پولُس کو دیکھیں۔ جس لمحے وہ خُدا کی حضوری میں آئے، اُنھوں نے خود کو ’’گنہگار تسلیم کر لیا،‘‘ اور اپنی گواہی کو اپنی زندگیوں سے مہر بند کر دیا۔ اُس عورت پر غور کریں، وہ زیادہ دیر نہ ٹھہر پائی، وہ شہر کی جانب گئی اور لوگوں کو بتایا، ’’آؤ، اُس آدمی کو دیکھو جس نے مجھے وہ باتیں بتائیں جو میں نے کی تھیں۔ کیا یہ مسیحا نہیں ہے؟‘‘ وہ لوگ اس کا انکار نہیں کر پائے، کیونکہ یہ کلام تھا۔ یقیناً۔ جی ہاں، اُنہوں نے یہ کیا، ایک انسان کو ایسا کرنا چاہیے، ہمیں دوسروں کو بتانے کی ذمہ داری دی گئی ہے جیسے موسیٰ نے کیا، جیسے پطرس نے کیا، جیسے پولُس نے کیا۔ ان باتوں کے بعد، آپ لوگوں نے اُسے دیکھ لیا ہے اور اُس کی حضوری میں آ گئے ہیں، تو آپ لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ پیغام کو کسی اور تک لیکر

جائیں۔آپ اِس کولیکر خاموش نہیں بیٹھ سکتے۔آپ کو اسے کسی اور کے پاس لیکر جانا چاہیے۔

(46) مجھے یاد ہے کہ ایک بوڑھی بہن یہاں ہوا کرتی تھی، وہ بھائی گرام سنیلنگ کی ماں تھی، وہ ٹھیک یہاں چرچ میں بیٹھا کرتی تھی، اور وہ گایا کرتی تھی،''میں نے فتح پالی ہے! میں دوڑ، دوڑ، اور دوڑ رہی ہوں، میں نے فتح پالی ہے اور میں بیٹھ نہیں سکتی۔'' اُس نے کچھ پایا ہوا تھا۔ میں لوئیس ویل میں ایک چھوٹے سے سیاہ فام چرچ میں گیا، وہ سب کھڑے ہو کر، گا رہے رہے تھے،''میں بادشاہ کی شاہراہ پر دوڑ رہا ہوں، اور اُسے پالیا ہے، اور اُس شاہراہ پر گامزن ہوں!''

(47) جب آپ مسیح کو پالیتے ہیں، تو پھر کچھ ہوتا ہے، پھر آپ مزید خاموش نہیں رہ سکتے۔ کیونکہ آپ کے باقی ایام میں آپ ایک بدلے ہوئے انسان ہوتے ہیں، اور جب زندگی اور حیات ایک ساتھ آتی ہے، تو وہ ایک جلالی روشنی پیدا کرتی ہے۔ یقیناً۔ دیکھیں اگر ایک ٹھیک بلب ہے، اور جب بلب تار سے جڑ جاتا ہے، تو اُسے روشنی دینی ہے؛ جب کرنٹ اور بلب ایک ساتھ ملتے ہیں، تو پھر وہاں روشنی چمکنے کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا۔ بلب کو ایسا کرنا پڑتا ہے۔ اور ایک مرد اور عورت جو ابدی زندگی کیلئے پہلے سے مقرر کیے ہوئے ہیں، جب وہ دیکھتے ہیں خُدا کے کرنٹ نے بلب کو پکڑ لیا ہے، تو وہ ہر جگہ روشنی چمکائیں گے جہاں تک چمکا سکتے ہیں۔ شاید آپ دس واٹ سے زیادہ نہ ہوں۔ لیکن جو روشنی آپ میں ہے آپ اُسے چمکائیں۔ اگر آپ پانچ سو واٹ کے نہیں ہیں، تو دس واٹ کی روشنی چمکائیں۔ اپنی روشنی چمکائیں!''اِسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کیسامنے چمکے، تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں۔'' جی ہاں، جناب۔

(48) جب ایک شخص خُدا کے ساتھ رابطے میں آجاتا ہے، تو وہ خود کو''اچھا نہیں پاتا۔'' کیسے ایک شخص گھوم پھر کر شیخی مار سکتا ہے کہ وہ کتنا بڑا ہے اور کیا کچھ اُس نے کیا ہے، جبکہ وہ کچھ بھی نہیں ہے؟ وہ شروع ہی سے کچھ نہیں ہے۔ ایک دن میمفس، ٹینیسی میں، یا ایک...... مجھے نہیں لگتا کہ یہ میمفس میں تھا۔ یہ اُن جگہوں میں سے ایک تھی۔ میں بھائی ڈیوس کے ساتھ تھا اور ایک- ایک بیداری کی عبادت کو لے رہا تھا۔ شاید یہ میمفس میں تھی۔ اور ہم وہاں ایک کولیزیم میں گئے، اور اُن کے پاس کچھ تھا، بلکہ کولیزیم نہیں تھا، یہ ایک قسم سے آرٹ گیلری تھی، اور اُن کے- کے پاس بڑے بڑے مجسمے تھے جو اُنھیں زمین

کے مختلف حصوں سے ملے تھے، اور مختلف تھے، جو ہر کیولس اور دوسروں کے تھے، اور بڑے بڑے آرٹسٹ نے اُنھیں پینٹ کیا تھا۔ اور پھر اُن کے پاس ایک ایسے آدمی کا تجزیہ تھا جس کا وزن ڈیڑھ سو پاؤنڈ تھا۔ آپ جانتے ہیں، اُسکی کیا قیمت تھی؟ چوراسی سینٹ۔ بس وہ اتنے کا تھا۔ بس چوراسی سینٹ کے وہ تمام۔ تمام کیمیکلز تھے جو آپ اُس میں سے حاصل کر سکتے تھے۔ اُسکے ہاں مرغی کے گھونسلے پر چھڑکنے کیلئے کافی سفیدی تھی، اور اُسکے پاس کافی کچھ تھا، تھوڑا سا کیلشیم، اور تھوڑا پوٹاش بھی تھا۔ یہ سب چوراسی سینٹ میں فروخت ہوسکتا تھا۔ اور ہم صرف اِس چوراسی سینٹ کی فکر میں رہتے ہیں اور اِسے سنوارتے رہتے ہیں۔

(49) وہاں دو لڑکے کھڑے ہوئے تھے، اور ایک نے دوسرے کی طرف دیکھا، اور کہا، ''جم، کیا ہم بہت زیادہ قیمتی نہیں ہیں کیا ہم ہیں؟''

اُس نے کہا، ''نہیں، ہم نہیں ہیں، جان۔''

(50) میں نے کہا، ''لڑکو، ایک منٹ ٹھہرو، تمہارے پاس ایک جان ہے جس کی قیمت دس ہزار جہان ہے، ایسا ہے، اگر آپ اجازت دیں، تو خُدا کی قدرت سے آپکو چھڑایا جاسکتا ہے۔''

(51) جب انسان، اِن باتوں کو دیکھتا ہے، تو وہ دوسروں کو بتانے کا پابند ہے۔ میں نے تب اسے دیکھا جب میں محض ایک لڑکا تھا۔ میں نے اپنی ساری زندگی اِس پر نچھاور کر دی ہے۔ مجھے افسوس ہے میرے پاس صرف ایک زندگی ہے، کاش میرے پاس دس ہزار زندگیاں ہوتیں۔ اگر میرے پاس ابدیت ہوتی، تو بھی میں لوگوں کو اِس کے بارے میں بتانا چاہتا؛ کیونکہ یہ سب سے عظیم بات ہے جو میں نے کبھی حاصل کی ہے۔ اگر آپ حزقی ایل 33 میں پڑھیں، حزقی ایل کا 33 واں باب، تو وہاں ٹاور پر ایک نگہبان بیٹھا ہوتا تھا، اور وہ نگہبان پورے شہر کا ذمہ دار ہوتا تھا۔ آمین۔ اب، جاگیں، خود کو ہلائیں اور اپنے روحانی ضمیر کو تھوڑی دیر کیلئے جھنجھوڑیں، جبکہ میں اِس کلام کو لے رہا ہوں۔ وہ نگہبان تربیت یافتہ آدمی ہوتا تھا۔ اُسے معلوم ہوتا تھا وہ کیا کر رہا ہے، چاہے جتنے بھی فاصلے سے، کوئی اُٹھتا تھا، یا کوئی دشمن آتا تھا، وہ اُسکے بارے میں بتا دیتا تھا۔ وہ اُنکی چال بتا دیتا تھا، وہ اُن کا رنگ بتا دیتا تھا، وہ اُن کا رینک اور فائل بتا دیتا تھا۔ پس جہاں تک انسان کی نظر جاسکتی تھی، وہ اُسے دیکھ لیتا تھا۔ اور وہ

باقی سب لوگوں سے اونچا ہوتا تھا، کیونکہ اُسے دشمن کی جانچ پڑتال کیلئے تربیت دی جاتی تھی۔اور خُدا پورے شہر کی بازپُرس اُس سے کرتا تھا۔ ’’نگہبان، رات کا یہ کونسا پہر ہے؟‘‘ ہللّویاہ!

(52) اسی طرح آج خُدا کے سپاہی ہیں۔ وہ کلام کیلئے تربیت یافتہ ہیں۔ جب کوئی ایسی چیز اُٹھتی ہے جس میں تھوڑی سی چمک ہوتی ہے، اور اُس میں کلام جیسی کوئی چیز نہیں ہوتی، تو وہ اپنی جماعت کو خبردار کرتے ہیں۔ کوئی بھی چیز جو بائبل میں نہیں ہے، اور کوئی بھی چیز جو خُدا کی طرف سے نہیں۔نہیں ہے، جیسے سوپ سوپرز، اور رقص، اور باقی چیزیں، جن سے پاسٹروں کو ادائیگی کی جاتی ہے۔ یہ چیزیں غلط ہیں۔ جیسے چرچز میں بنکو گیمز اور تاش پارٹیاں ہوتی ہیں، یہ غلط ہیں! جبکہ ایک حقیقی نگہبان کو دیوار پر ہونا چاہیے، جو کبھی خُدا کی حضوری میں رہا ہو......اگر وہ دیوار پر نہیں ہے، تو پھر اُسے دیوار پر ہونا چاہیے، اور ہوسکتا ہے دیوار باقی جماعت سے بلند نہ ہو۔ لیکن اگر وہ ٹھیک نگہبان ہے، تو خُدا نے اُسے اُس دائرہ میں اوپر رکھا ہوا ہے جہاں باقی لوگ کبھی پہنچ نہیں پاتے ہیں۔ وہ گلہ کی دیکھ بھال کرے، خُدا اُس سے اِس کی مانگ کرتا ہے۔ خُدا کا بندہ جو خُدا کی حضوری میں کھڑا رہتا ہے، وہ جانتا ہے خُدا خُدا ہے، اور یہ بھی جانتا ہے خُدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے، اور دیکھیں خُدا خود اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے اور اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے، تو پھر اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کتنی تنظیمیں یا کتنے فرقے اُسے توڑنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ دشمن کی فائل اور رینک کو جانتا ہے۔ آمین۔ دیکھیں ایک حقیقی نگہبان جانتا ہے، جماعت کو کیا بتانا ہے۔

(53) اگر ہم نے یہ اقرار کرلیا ہے کہ وہ ہے، اور ہم اُس کی حضوری میں رہے ہیں، اور ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کرلیا ہے، تو پھر گناہ اُس کی یادداشت کی کتاب سے مٹا دیئے گئے ہیں۔ خُدا کے علاوہ کوئی نہیں جو یہ کرسکتا ہے۔ اب، آپ میرے ساتھ کچھ بھی کر سکتے ہیں، اور میں آپ کو معاف بھی کر دوں گا، لیکن میں یاد رکھوں گا۔ اگر میں آپ کیساتھ کچھ کروں، تو آپ مجھے معاف کردینگے، لیکن آپ یاد رکھیں گے۔ لیکن خُدا معاف کرتا ہے تو بھول جاتا ہے۔ اِس کے بارے میں سوچیں، ’’یہاں تک کہ اُسے یاد بھی نہیں کرتا!‘‘ آمین۔ اِس سے مجھے اچھا محسوس ہوتا ہے۔ اور اُسے مزید یاد نہیں رکھتا ہے، خُدا کے علاوہ کوئی اور یہ نہیں کرسکتا۔ خُدا کے علاوہ کوئی ایسا نہیں کرسکتا۔ اُس نے کہا ہے وہ اُسے

اپنی یادداشت کی کتاب سے مٹا ڈالے گا۔ میں یہ نہیں کرسکتا، آپ یہ نہیں کر سکتے، کیونکہ ہمارے پاس صرف چھوٹے سے محدود حواس ہیں۔ لیکن خُدا، وہ لامحدود ہے، وہ بالکل بھول سکتا ہے کہ یہ کام کبھی ہوا تھا۔ آمین۔

(54) ایک جوان لڑکی گاؤں کی کلیسیا سے آئی، اور اُس کا باپ پرانی طرز کا تھا، اور نعرے لگانے والا منادتھا، یا چرچ کا ایک ممبر تھا۔ اور وہ لڑکی شہر میں منتقل ہوگئی، اور وہاں کی عورتوں کیساتھ گھل مل گئی، اور اُنہی کی طرح حرکات، اور فیشن کرنے لگی جیسے وہ کرتی تھیں۔ اور ایک دن وہ اپنے ماں باپ کے آنے کی خبر سن کر شرمندہ سی ہوگئی، بلکہ اپنے باپ کی، کیونکہ، اُس کی ماں مر چکی تھی۔ پس وہ بوڑھا شخص تھا، وہ صرف ایک ہی کام کرتا تھا، صبح سویرے اُٹھتا تھا، اپنا ناشتہ کرکے بائبل لیتا تھا اور اُس کو پڑھتا رہتا تھا، اور چِلا تا اور دُعا کرتا اور سارا دن نعرے لگاتا، اور کمرے میں اِدھر اُدھر بھاگتا رہتا تھا، اور وہ لڑکی اِس سلسلے میں تھوڑی شرمندگی محسوس کرتی تھی۔ اور پھر- پھر رات کو بھی ایسا ہی کرتا تھا، پس وہ بائبل لیتا، اور اُسے پڑھنا شروع کر دیتا تھا، اور پھر وہ بستر سے اُٹھتا، اور چِلانا شروع ہو جاتا، ''خُدا کو جلال ملے! ہللُو یاہ! اوہ، خُدا کو جلال ملے!'' پس پاؤں مارتا رہتا اور آدھی رات تک چِلاتا رہتا تھا۔

(55) پس ایک دن وہ لڑکی اپنی کلیسیا کے کچھ ارکان کو گھر پر چائے پارٹی کیلئے دعوت دینے گئی اور ہمیشہ اُنکے ہاں ایسا ہوتا تھا، آپ جانتے ہیں، پس وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ باپ کے ساتھ کیا کرے۔ بہر حال، وہ اُس کا باپ تھا۔ پس لڑکی نے فیصلہ کیا کہ وہ اُسے بالائی منزل پر رکھے گی، اور کہے گی، ''ڈیڈی، آپ وہاں رہنا پسند نہیں کرتے جہاں خواتین ہوتی ہیں، کیا آپ کرتے ہیں؟

اُس نے کہا، ''نہیں، میرا نہیں خیال میں ایسا پسند کرتا ہوں۔''

(56) اُس نے کہا، ''خیر، آج ہم چرچ کی خواتین کو یہاں بلا رہے ہیں، اور ہم ایک چھوٹی سی میٹنگ، ایک چھوٹی سی دُعائیہ میٹنگ کرنے لگے ہیں۔ پس میں- میں آپکو کہتی ہوں، ڈیڈ، آپ بالائی منزل پر کیوں نہیں چلے جاتے؟''

اُس نے کہا، ''میرا خیال ہے مجھے یہی کرنا ہوگا۔''

(57) پس لڑکی نے کہا، ''اِس بہترین کتاب کو پڑھیں۔'' اور لڑکی نے اُسے ایک جغرافیہ کی

کتاب دے دی۔اور اُس سے اُس کی بائبل لے لی تا کہ وہ خاموش رہے۔پس اُسے معلوم تھا اگر وہ بائبل پڑھے گا،تو، وہ وہاں بہت شور مچائے گا۔آپ جانتے ہیں، پس وہ اوپر چلا گیا، اور اُن کی پارٹی شروع ہوگئی۔پس لڑکی نے اُسے جغرافیہ کی کتاب دے دی، اور کہا،''یہ بہت اچھی ہے۔ڈیڈی، آپ کو یہ کتاب پڑھنی چاہیے، کیونکہ یہ آپ کو دُنیا کے بارے میں حقیقت بتائیگی۔''

''اوہ،'' اُس نے کہا،''مجھے یہ پڑھ کر خوشی ہوگی۔''

(58) پس اُس نے کہا،''اب آپ اوپر چلے جائیں اور بالکل خاموشی سے اسے پڑھیں جب تک یہ عورتیں چلی نہ جائیں، اور پھر میں...... بلکہ آپ واپس آسکتے ہیں اور پھر آپ جو کرنا چاہتے ہیں کر سکتے ہیں۔'' وہ اس کام کیلئے مان گیا۔پس وہ سیڑھی سے اُوپر چلا گیا، اور وہاں بیٹھ گیا۔

(59) اور آپ جانتے ہیں، اُن کی چائے پارٹی کا آغاز ہوگیا، اور فلاں فلاں باتیں ہونے لگیں، اور آپ جانتے ہیں کہ یہ سلسلہ کیسے چلتا ہے، اور بڑا اچھا وقت گزر رہا تھا۔اور ٹھیک اُسی وقت اُوپر کی طرف کچھ گرنے لگا، کیونکہ کوئی چیخ رہا تھا اور کود رہا تھا، اور پلستر گر رہا تھا۔وہ بوڑھا شخص بالائی منزل پر اِدھر اُدھر بھاگ رہا تھا جتنے زور سے وہ بھاگ سکتا تھا، اُوپر نیچے کود رہا تھا، اور شور کر رہا تھا،''خُدا کی تعریف ہو! خُدا کی تعریف ہو!'' عورتوں کو معلوم نہیں تھا اُوپر کیا ہو رہا ہے، اور اُنکے ہاں کیا ہے۔پس وہ سیدھا سیڑھی سے نیچے اُتر آیا، جتنی تیزی سے اُتر سکتا تھا۔

لڑکی نے کہا،''ڈیڈی، میں نے آپ کو مطالعہ کیلئے جغرافیہ دیا تھا۔''

(60) اُس نے کہا،''ہاں، میں یہ جانتا ہوں۔آپ جانتے ہیں،'' کہا،''میں یہاں اِس جغرافیہ میں پڑھ رہا تھا کہ سمندر میں ایسی جگہیں بھی ہیں جن کی تہہ نہیں ہے۔'' اور کہا،''گزرے کل میں نے بائبل میں پڑھا تھا، خُدا نے کہا ہے میں نے تیرے گناہوں کو بھولنے والے سمندر میں پھینک دیا ہے۔' خُدا کی تعریف ہو!......؟......'' اور کہا،''وہ ابھی تک پھینکے جا رہے ہیں۔انکا کوئی اختتام نہیں ہے، وہ بس پھینکے جارہے ہیں۔'' یہ سچ ہے۔اور وہ اِسی وجہ سے چلا رہا تھا۔بھئی، یہ سچ ہے۔

(61) خُدا نے ہمارے گناہوں کو بھول جانے والے سمندر میں پھینک دیا ہے، اُن کو مٹا ڈالا ہے، اور وہ ایسے ہیں جیسے وہ کبھی نہیں تھے۔اوہ، میرے خُدایا! پس ہم خُدا کے فضل کے وسیلے قائم کیے گئے

ہیں، اور اپنے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلے، پاک اور مقدس کیئے گئے ہیں، جیسے وہ مقدس تھا، کیونکہ جب میں یہاں آتا ہوں خُدا مجھے نہیں دیکھتا ہے، وہ اپنے بیٹے کو دیکھتا ہے۔صرف اِسی طریقے سے وہ دیکھتا ہے......اور مجھے نہیں دیکھتا، کیونکہ میں اُس کے بیٹے میں ہوں۔اور وہ صرف اپنے بیٹے کو دیکھتا ہے۔کیا یہ جلالی بات نہیں؟ اب ہمیں گناہوں کے بارے میں مزید سوچنے کی ضرورت نہیں ہے، یہ سب جا چکے ہیں، کیونکہ یہ لہو کے تلے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔اِس کے بارے میں اب مزید فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے، یہ سب جا چکے ہیں، اور خُدا کی یادداشت سے باہر ہو چکے ہیں۔اُس کو اب یہ یاد نہیں ہیں۔

(62) یسعیاہ، جیسا عظیم نبی، جب اُس نے اپنے گناہوں کا اقرار کر لیا، تو اُس نے کہا، ''افسوس مجھ پر، کیونکہ میرے ہونٹ ناپاک ہیں۔'' ایک نبی! '' کیونکہ میرے ہونٹ ناپاک ہیں، اور میری جماعت بھی ناپاک ہے۔'' سمجھے؟ '' وہ لوگ جن کو میں کلام سناتا ہوں، ناپاک ہیں۔میں بھی ناپاک ہوں۔اور افسوس مجھ پر۔اور وہاں پر خُدا کے جلال سے فرشتوں کا ایک جھنڈ، بادلوں کو- کو ہٹاتے ہوئے نیچے آتا ہے، اور میں وہاں اوپر نگا کرتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ اُس کا لشکر پورے آسمان سے بھرا ہوا ہے۔اور میں اُن فرشتوں کو دیکھتا ہوں جو گناہ کے بارے میں کبھی کچھ نہیں جانتے تھے۔اور وہ کبھی اس بات سے واقف نہیں تھے گناہ کیا ہے، اور اُس مقام پر، وہ خُدا کی حضوری میں، اپنے منہ کو دو پروں سے ڈھانپے ہوئے تھے، اور دو سے اپنے پاؤں کو، اور وہ دو پروں سے اُڑ رہے تھے، اور دن اور رات پکار رہے تھے، '' قدوس، قدوس، قدوس رب الافواج ہے۔'' شی۔اِس سے آپ کو اپنی ناپا کی محسوس ہو گی، کیا نہیں ہو گی؟ دیکھیں، اُس نے کیا کِیا؟ تب وہ بول اُٹھا، ''افسوس مجھ پر۔''

(63) اور جب اُس نے اپنے گناہوں کا اقرار کر لیا اور کہا، ''افسوس مجھ پر،'' تب فرشتہ گیا اور چمٹا لیکر، سلگا ہوا کوئلہ اُٹھالیا جو پاک رُوح اور آگ کو ظاہر کرتا ہے، اور واپس آ کر اُسے نبی کے لبوں پر رکھا، اور کہا، ''میں نے تجھے پاک کر دیا ہے۔'' اور پھر اپنے پروں کو اپنی راہ پر جانے کیلئے اِسطرح پھڑ پھڑاتا ہے، اور وقت کے پردے کو ایک طرف ہٹا دیتا ہے، اور نبی نے خُدا کو یہ کہتے ہوئے سنا، ''ہماری طرف سے کون جائے گا؟''

(64) لیکن اِسکے بعد اُسے پتہ چل گیا گناہ سے چھٹکارا حاصل کرنے کا ایک طریقہ ہے، اور خُدا چاہتا تھا اُس کیلئے کوئی جائے، اور اُس نے کہا، ''میں حاضر ہوں، مجھے بھیج۔'' وہ خُدا کی حضوری میں تھا، اور اُس نے اپنے گناہوں کا اقرار کرلیا تھا، اور اپنے گناہوں سے پاک ہوگیا تھا، اور خدمت کیلئے تیار ہوگیا تھا۔ آمین۔

(65) شاعر اِس بات کو سمجھ گیا، اور بول اُٹھا:

لاکھوں اب گناہ اور شرم میں مر رہے ہیں،
اُن کی غمناک اور تلخ فریاد کو سنو؛
جلدی کرو، بھائی، اُن کو بچانے کیلئے جلدی کرو؛
جلدی سے جواب دو، ''خُداوند، میں حاضر ہوں۔''

(66) دیکھیں میں افریقہ، اور انڈیا، اور دُنیا بھر کے متعلق سوچتا ہوں، لاکھوں بے دین رحم کیلئے رو رہے ہیں اور چِلا رہے ہیں، کون جائیگا؟ اُن کو صرف کتابچہ نہیں دینا ہے، بلکہ اُن کو یسُوع کے پاس لانا ہے۔ کوئی تو اُس کی حضوری میں ہے، جو موسیٰ کی مانند، وہاں جا سکے اور اور اُن کو حقیقی رہائی دلا سکے۔ اُنہیں کلیسیا میں شامل کرنے کے قابل نہیں بنانا، ہاتھ ملانے اور عقیدے سکھانے کے قابل نہیں بنانا، بلکہ اُن کی رُوح کو چھٹکارا دلانا ہے؛ اور اچھے خُدا پرست لوگ بنانا ہے۔ ہاں، جیسے یسعیاہ نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا اور پاک ہوگیا۔

(67) یعقوب نے ساری رات کشتی لڑنے کے بعد، اپنے گناہوں کو مان لیا، آپ اُس جگہ کو یاد رکھیں جہاں وہ تھا؟ وہ جگہ فنی ایل کہلاتی ہے۔ P-e-n-i-t-e-l، فنی ایل۔ عبرانی میں، لفظ فنی ایل کا مطلب ہے ''قادرِ مطلق خُدا کو روبرو دیکھنا۔'' یعقوب، دھوکے باز ہر طرف بھاگتا پھرا...... اُس کا نام یعقوب تھا، جس کا مطلب ہے ''دغا باز،'' وہ دھوکا دینے والا تھا، اور اپنی ساری زندگی، خُدا سے بھاگتا رہا، لیکن جب وہ ایک بار فنی ایل میں خُدا کی حضوری میں آیا، اور اُس کے روبرو ہوا، تو اُس نے خُدا کو ایسا پکڑا پھر کبھی نہیں چھوڑا۔ اے خُدا، ہمیں یعقوب جیسے لوگوں کی ضرورت ہے۔ اُس نے خُدا کی حضوری میں، خُدا کے روبرو اُسے پکڑ لیا، اور سورج طلوع ہونے تک پکڑے رکھا۔ خُدا نے کہا، ''مجھے

جانے دے، کیونکہ پَو پھٹ گئی تھی۔'' اور وہ سورج طلوع ہونے تک خُدا کے روبرو ٹھہرا رہا، یوں وہ راستباز ٹھہرا اور بچ گیا۔ آہہ۔

(68) اوہ، یہ ایک زبردست بات تھی، اب، اُس نے کشتی لڑی اسے جانیں۔ یعنی، اُس نے خُدا کے نشان دیکھے، اور اُس نے خُدا کے متعلق خواب دیکھا تھا، لیکن اس وقت وہ خُدا کے روبرو، خُدا کی حضوری میں تھا۔ دوستو، ذرا اِس بارے میں سوچیں۔ اب دیکھیں، جبکہ ہم جلدی کرتے ہیں۔ خُدا کی حضوری میں، ایک شخص بدل جاتا ہے۔ یعقوب بدل گیا تھا۔ اب وہ خُدا کے ساتھ چل سکتا تھا۔ جی ہاں، دیکھیں جب وہ وہاں گیا تھا اُس کی نسبت اب وہ ایک مختلف آدمی تھا۔ لڑائی اب ختم ہو چکی تھی۔ جی ہاں، جناب۔ اور اُس نے مذبح بنانا شروع کیا۔ آپ جانتے ہیں، وہ مذبح بنانے کا عادی نہیں تھا۔ لیکن، میں آپ کو بتاتا ہوں، جب آپ خُدا کی حضوری میں آتے ہیں، تو آپ کہیں نہ کہیں مذبح بنانا چاہتے ہیں۔ آپ کوئی ایسی جگہ ڈھونڈنا چاہتے ہیں جہاں آپ دُعا کر سکیں۔ اُس نے ایک مذبح بنایا۔ وہ پاک ہو گیا، اور خُدا جیت گیا۔

(69) اور یعقوب کو ''دھوکے باز'' یعقوب سے، اسرائیل میں تبدل کر دیا گیا، ''ایک شہزادہ، خُدا کے ساتھ زور آزمائی کرنے والا۔'' یعقوب کیساتھ یہی کچھ ہوا تھا۔ وہ دغا باز، دھوکے باز، اور ناراست، ناپاک، اور دھوکا دینے والا تھا، اپنے بھائی کو دھوکا دیا تھا، اور، اُس نے اپنے بھائی سے، پیدائشی حق چھین لیا تھا، اور ایسا کرنے کیلئے غلط راستہ اپنایا تھا، کیونکہ وہ ایک دھوکے باز تھا۔ اُس نے اپنے سسر کو دھوکا دیا تھا۔ اُس نے چنار کی چھڑیاں رکھ کر مویشیوں کے دھاری دار بچے حاصل کیے، جب گائیں، اور بھیڑ بکریاں گابھن ہو کر وہاں آتی تھیں، تو اُن چھڑیوں کو دیکھتی تھیں...... جب وہ اُن دھاری دار چتلی چھڑیوں کو دیکھتیں تو وہ دھاری دار چتلے ابلق بچے دیتیں، اور اُنکو پیدائشی نشان دے دیتیں۔ دھوکے باز ہوتے ہوئے، اُس نے اپنے سسر کو دھوکا دیا تھا۔ اپنی ماں کو دھوکا دیا تھا، اپنے باپ کو دھوکا دیا تھا، اپنے بھائی کو دھوکا دیا تھا، لیکن پھر وہ ایک بار اندر آ گیا...... وہ ایک دھوکے باز تھا۔ جہاں کہیں وہ گیا بھاگتا رہا، وہ ہمیشہ خُدا سے بھاگتا رہا، وہ اپنے بھائی سے بھاگتا رہا۔ لیکن جب وہ ایک بار خُدا کی حضوری میں آ گیا، تو اُس نے پہچان لیا کہ وہ ایک گنہگار ہے۔ اُس نے کیا کِیا؟ اُس

نے کیا کِیا؟ اُس نے اپنا موقع دیکھا۔ وہ کسی ایسی ہستی سے ملا جسکے بارے میں اُس نے پہلے کبھی نہیں سوچا تھا، اور وہ تب تک وہاں ٹھہرا رہا جب تک کہ سارے گناہ ختم نہ ہو گئے۔ اوہ، میرے خُدایا! خُدا نے اُسے اپنی حضوری میں لے لیا۔

(70) خُدا لوگوں کو اپنی حضوری میں لانے کیلئے ایک راستے کا انتظام کرتا ہے، اور پھر وہ اپنا فیصلہ کرتے ہیں۔ اُن میں سے کچھ خُدا سے دور بھاگ جاتے ہیں، اور کچھ اُسکی طرف آجاتے ہیں۔ اگر وہ زندگی کیلئے پہلے سے مقرر کیے ہوئے ہیں، تو وہ اُس کا یقین کرتے ہیں، اور وہ اُس کیساتھ لپٹ جاتے ہیں۔ اگر وہ مقرر کیے ہوئے نہیں ہیں، تو وہ اُس سے دور بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں اور کہتے ہیں، ''اُسکے متعلق کچھ نہیں ہے۔'' سمجھے؟ اور یہی وہ شخص ہے جو کھویا ہوا ہے۔ ''جو شخص اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہے، اُس پر رحمت ہوگی۔ اگر آپ اپنے گناہوں کو چھپائیں گے، تو آپ کامیاب نہیں ہوں گے۔'' ہرگز نہیں۔

(71) پس آپ، یعقوب کو جانتے ہیں، جب وہ اگلے دن اپنے بھائی عیسو سے ملا۔ تب اُسے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں پڑی۔ اُسے فوج کی ضرورت نہیں پڑی۔ کیونکہ وہ مذبح بنانے والا تھا۔ اب وہ عیسو سے مزید خوفزدہ نہیں تھا۔

(72) زبور 8:16 میں، داؤد نے کہا، ''میں نے خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے۔'' اور ایسا کرنا اچھی بات ہے۔ زبور 8:16، ''میں نے خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے۔'' چنانچہ، اِس بارے میں وہ الجھن کا شکار نہیں تھا۔ وہ اُس کی حضوری کے متعلق باخبر رہنا چاہتا تھا، چنانچہ داؤد نے کہا، ''میں نے خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے۔ اب دیکھیں، مجھ داؤد نے، خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے، یعنی ہمیشہ خُدا کی حضوری کے بارے میں باخبر- باخبر رہا ہوں۔'' کیا آج رات ہم سب کیلئے یہ اچھا سبق نہیں ہوگا؟ ہم خُداوند کو اپنے سامنے رکھیں تا کہ ہم اُسکی حضوری کے بارے میں باخبر رہیں۔ اُسے اول درجہ دیں۔ دیکھیں؟ اُسے اول درجہ دیں، اور اُسے اپنے سامنے رکھیں۔ دیکھیں؟ پھر آپ گناہ نہیں کریں گے بلکہ آپ مسلسل محسوس کریں گے کہ آپ خُدا کی حضوری میں ہیں۔ جب آپ محسوس کرتے ہیں خُدا موجود ہے، پھر آپ سوچ سمجھ کر بولتے ہیں۔

(73) جو شخص یہ سوچے گا خُدا چلا گیا ہے، وہ سرکشی کرے گا، وہ عورتوں سے زنا کرے گا، وہ ایسا کرے گا...... وہ چوری کریگا، دھوکا دے گا، اور جھوٹ بولے گا۔ جب وہ سوچے گا خدا اُسے نہیں دیکھ رہا ہے تو وہ کچھ بھی کرے گا۔ اُسے خُدا کی حضوری میں لے آئیں، وہ یہ سب کچھ فوراً چھوڑ دے گا۔ سمجھے؟ اور داؤد نے کہا، ''میں نے خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے۔'' یہ اچھی بات ہے۔ اِس میں حیرانگی کی بات نہیں کہ خُدا نے کہا وہ اُسکے عین دل کے مطابق ہے۔ انسان جب یہ سوچے گا خُدا قریب نہیں تو وہ سب کچھ کریگا۔ لیکن جب وہ محسوس کریگا خُدا قریب ہے، تو پھر کیا آپ نے کبھی کسی گنہگار پر غور کیا ہے؟ جب وہ دیندار بن جائیگا، اور اُسے ذرا سا بھی عزت ملے گی، تو وہ اپنی سرکشی کو ترک کر دے گا۔ سمجھے؟ پھر وہ گندے مذاق نہیں کریگا جو اُس نے کبھی کئے تھے۔ سمجھے؟ دیکھیں، وہ یہ سب کچھ چھوڑ دے گا، کیونکہ وہ جان جاتا ہے وہ خُدا کی حضوری میں ہے، اور خُدا اپنے لوگوں کے خیمے میں سکونت کرتا ہے۔ سمجھے؟

(74) داؤد نے یہ کرنے کے بعد، کہا، ''اِسی سبب سے میرا دل خوش ہوگا۔'' پس میں چاہتا ہوں کہ آپ اِسے، زبور 16 میں پڑھیں۔ ''اِسی سبب سے میرا دل خوش ہوگا، اور میرا جسم بھی امن وامان میں رہے گا۔'' کیوں؟ کیونکہ میں نے خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے اِسی سبب سے میرا دل خوش ہوگا۔'' اور میرا جسم بھی امن وامان میں رہے گا؛ اگر میں مر بھی جاؤں، تو بھی میں پھر سے جی اُٹھونگا۔ کیونکہ وہ اُسکی جان کو پاتال میں نہ رہنے دیگا، اور نہ وہ اپنے مقدس کو سڑنے دیگا۔'' سمجھے؟ جب داؤد نے خُدا کو اپنے سامنے رکھا، تو وہ جان گیا کہ وہ مسلسل خُدا کی حضوری میں ہے۔ ''پہلے خُدا کی بادشاہی تلاش کریں۔''

(75) کلیسیا، اب سنے، میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ اور میں چاہتا ہوں اب آپ میری سنیں۔ جیسے بھائی میک کیلو کہا کرتے تھے، ''میں بھی کچھ کہنے جا رہا ہوں۔'' ہمیشہ خُداوند کو اپنے سامنے رکھیں، اور کوئی ایسا کام نہ کریں آپ اُس کی حضوری میں کوئی ایسا کام نہ کریں، کیونکہ وہ آپ پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ سمجھے؟ خُداوند سے ڈرنے والوں کی چاروں طرف وہ خیمہ زن ہوتا ہے۔ کیا وہ نہیں...... وہ تو ٹھیک آپ کے اردگرد موجود رہتا ہے۔ اور آپ جو کچھ بھی کرتے ہیں وہ سب جانتا ہے، اسلیئے آپ کو یہ

سمجھ لینا چاہیے۔ جب آپ جھوٹ بولنا شروع کرتے ہیں، تو یہ نہ کریں، یاد رکھیں، کیونکہ خُدا آپ کی بات سن رہا ہے۔ اگر آپ چھوٹا سا دھوکا دینا شروع کرتے ہیں، تو آپ یہ نہ کریں، کیونکہ خُدا آپ کو دیکھ رہا ہے۔ اگر آپ خُدا کا نام بے فائدہ لینا شروع کرتے ہیں، تو یہ نہ کریں، خُدا آپکی بات سن رہا ہے۔ اگر سگریٹ پینا شروع کرتے ہیں، تو وہ آپ پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ سمجھے؟ اُس کا...... ہم ایک گیت گایا کرتے تھے، ''رُوح کے حقیقی ٹھکانے کے راستے پر بڑھتے چلیں، ایک آنکھ آپ کو دیکھ رہی ہے؛ ہر قدم جو آپ اُٹھاتے ہیں، عظیم آنکھ تکتی رہتی ہے، ایک آنکھ آپ کو دیکھ رہی ہے۔'' پس یاد رکھیں، داوٗد کی طرح کریں، خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں۔ تب آپ کا دل خوش ہوگا اور جسم بھی امن اومان میں رہے گا، کیونکہ اُس نے یہ وعدہ کیا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ وہ جانتا تھا وہ اُٹھا کھڑا کریگا کیونکہ خُدا نے یہ وعدہ کیا تھا۔ ٹھیک ہے۔

(76) جب ہم خُدا کی حضوری میں آتے ہیں، تو ہم بدل جاتے ہیں، اور کبھی بھی پہلے جیسے نہیں رہتے ہیں۔ زندگی کی ہر دوڑ میں، زمانوں میں سے گزرتے ہوئے، انسان پر نگاہ ڈالیں۔ ابرہام پر نگاہ ڈالیں۔ آپ کہتے ہیں، '' بھئی، بدلی ہوئی زندگی صرف خادموں کیلئے ہے۔'' اوہ، نہیں۔ بدلی ہوئی زندگی ہر ایک کیلئے ہے۔ سمجھے؟

(77) اب، ابرہام ایک کسان تھا، لیکن جب اُس نے خُدا کی آواز سنی جو اُس سے مخاطب ہوئی، اور رویا میں اُسے دیکھا، تو وہ اُسی وقت ایک بدلا ہوا انسان بن گیا۔ اور اُس نے خود کو اپنے سارے ناطے داروں سے، اور اپنے سارے رشتے داروں سے جدا کرلیا، اور پردیسی اور اجنبی کی مانند، ایک اجنبی دیس میں، اپنی باقی ساری زندگی چلتا رہا، اور خیموں میں سکونت کرتا رہا، کیونکہ اُس نے واضح طور پر اِس بات کا اقرار کرلیا تھا کہ وہ ایک ایسے شہر کی تلاش میں ہے جسکا معمار اور بنانے والا خُدا ہے۔ وہ جانتا تھا ایک خُدا ہے، اور کہیں ایک ایسا شہر ہے جس کا معمار اور بنانے والا خُدا ہے۔ اور یہ بات ہمیں عبرانیوں 11 ملتی ہے، وہ ایک ایسے شہر کی تلاش میں تھا جسکا معمار اور بنانے والا خُدا تھا۔ حالانکہ وہ ایک کسان کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا۔ مگر وہ ایک بدلا ہوا شخص تھا۔ اور اُس نے ایک رویا دیکھی تھی اور خُدا کی حضوری میں آ گیا تھا، اور تب سے وہ بدلا ہوا ایک شخص بن گیا تھا۔

(78) موسیٰ، وہ ایک چرواہا تھا،مگر جب وہ خُدا کی حضوری میں آ گیا تو وہ بدلا ہوا ایک شخص بن گیا۔ وہ بزدل تھا، اور فرعون سے بھاگ ہوا تھا، اور ساری فوج اُس کے پیچھے تھی۔مگر اپنے ہاتھ میں ایک لاٹھی لیکر، وہ واپس گیا اور پوری قوم کو نکال لایا۔ سمجھے؟ کیوں؟ اسلیئے کہ وہ خُدا کی حضوری میں آ گیا تھا۔ وہ ایک بدلا ہوا شخص تھا، حالانکہ ایک چرواہا تھا۔

(79) پطرس، ایک ماہی گیر تھا، اور مچھلیاں پکڑنے کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا...... بلکہ خُدا کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا، وہ شاید ایک بات جانتا تھا کہ مچھلیاں کیسے پکڑی جاتی ہیں۔لیکن جب وہ خُدا کی حضوری میں آ گیا، تو اُس عظیم خالق کو دیکھا جو مچھلیاں بنا سکتا تھا، جب اُس خالق نے اُسے بتایا کہ مچھلیاں پکڑنے کیلیئے جال ڈال۔ حالانکہ وہاں مچھلیاں نہیں تھیں، کیونکہ اُس نے ابھی ابھی اپنا جال کھینچا تھا۔مگر اُس نے کہا،''اے خُداوند، تیرے کہنے پر ڈالتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ تُو خُدا کا بیٹا ہے، اور اگر تُو اجازت دے......تو میں جال ڈالتا ہوں، کیونکہ تُو نے مجھے ایسا کرنے کیلیئے کہا؛ اور تُو اور تیرا کلام ایک ہیں، اسلیئے تیرے کہنے پر، میں جال ڈالتا ہوں۔'' جب اُس نے کھینچنا شروع کیا، تو اُس نے کہا،''اے خُداوند، میرے پاس سے دُور چلے جائیں، کیونکہ میں ایک گنہگار شخص ہوں۔'' دیکھیں، ایک ماہی گیر پطرس، یسُوع سے ملنے کے بعد پہلے جیسا نہ رہا۔ بعد میں، وہ، خُدا کے ساتھ اتنا سچا چلا، کہ اُسے بادشاہی کی کنجیاں دیدی گئیں۔ جی ہاں، جناب۔

(80) پولُس، ایک خوددار فریسی تھا، تعلیم یافتہ اور پورے مذہب کا علم رکھتا تھا......اور اُس زمانہ کی دُنیا میں، اور اُس دیس میں سب سے زیادہ معروف عالموں میں سے ایک تھا۔لیکن ایک دن اُس کا سامنا آگ کے ستون سے ہو گیا، خُدا کے روبرو آ گیا جسے اُس نے، نادانی میں ستایا تھا۔ وہ ایک فریسی تھا، اُس نے یقین نہیں کیا تھا کہ خُدا انسان میں تھا۔مگر وہ جانتا تھا خُدا آگ کے ستون رہتا تھا، اور اُس نے اپنے لوگوں کی مصر سے نکلنے میں رہنمائی کی تھی، اور وہ اُن لوگوں کیساتھ ساتھ چلتا تھا۔ اور جب اُس نے اُس آگ کے ستون کو دیکھا، تو وہ اپنے منہ کے بل گر پڑا۔ اور اُس نے ایک آواز کو یہ کہتے سنا،''اے ساؤل، تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟''

کہا،''اے خُداوند، تُو کون ہے؟''

اُس نے کہا، ''میں یسُوع ہوں۔''

(81) وہ ایک ایسا شخص تھا، جس نے کہا، ''تمہارا بپتسمہ کیسے ہوا ہے؟'' وہ خُدا کی حضوری میں تھا۔ وہ تب سے بدلا ہوا ایک انسان بن گیا، وہ خُدا کی حضوری میں رہتا تھا۔ اور وہ انسان کو بدل کر رکھ دیتا ہے۔

(82) چارلس جی فنی، ایک وکیل تھا، ایک عظیم فلاڈیلفین وکیل تھا، لیکن جب وہ خُدا کی حضوری میں آیا تو اُس نے قانون کا مطالعہ چھوڑ دیا اور اِس قوم کے زبردست منادوں میں سے ایک بن گیا۔

[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]......ایک مناد بن گیا تھا، کیونکہ ایک دن وہ خُدا کی حضوری میں آ گیا تھا۔ ایک بار، اُس نے سوچا، وہ خدمت کا مطالعہ کرے گا۔ آپ اُسکی کتاب کے متعلق جانتے ہیں۔ میرے پاس اُس کی سوانح عمری ہے۔ وہ دُعا میں ٹھہر گیا۔ اُس نے سوچا وہ ایک مناد ہے۔ اُس کی خواہش تھی، اور وہ منادی کرنا چاہتا تھا، اور اُس کے پاس کچھ پیغامات تھے جنھیں اُس نے بیان کرنے کی کوشش کی تھی۔ ایک دن، وہ اپنے دفتر سے باہر چلا گیا، تاکہ جنگل میں جا کر، دُعا کرے۔ اور وہ ایک گرے ہوئے پرانے درخت کے پیچھے بیٹھ جاتا تھا، اور وہ وہاں روز دوپہر کو جایا کرتا تھا۔ بڑا مذہبی تھا، مگر وہ اس پر یقین نہیں کرتا تھا۔

وہاں کلیسیا میں دو عورتیں تھیں، جو یہ کہتی رہتیں تھیں، ''مسٹر فنی، ہم دُعا کر رہی ہیں کہ آپ کو پاک رُوح مل جائے۔''

اُس نے کہا، ''مجھے پاک رُوح ملا ہوا ہے۔'' کہا، ''میں ایک مناد ہوں۔''

(83) اُنھوں نے کہا، ''مسٹر فنی، آپ ایک عظیم شخص ہیں، اور آپکو کلام پر زبردست گرفت حاصل ہے، مگر آپ کو پاک رُوح کی ضرورت ہے۔ ہم آپ کیلئے دُعا گو ہیں۔'' بھلی عورتیں تھیں۔

(84) پس وہ آگے، بڑھتا گیا۔ چنانچہ جہاں وہ اور اُس کا بوس اور باقی سب کام کرتے تھے، وہ وہاں سے ہر روز اپنے دفتر کے پیچھے چلا جاتا تھا، اور وہ اپنے لا آفس سے باہر نکل کر دُعا کیلئے چلا جاتا تھا۔ اور ایک دن وہ وہاں دُعا کر رہا تھا اور اُس نے کھسر کھسر کی آواز سنی۔ اُس نے سوچا اُس کا بوس، اُسے تلاش کرتے کرتے یہاں آ گیا ہے۔ وہ جلدی سے کود کر کھڑا ہو گیا۔ اور اُس نے کہنا شروع

کیا، ''خُداوند خُدا، میں تیرا یقین کرتا ہوں۔'' اور کھسر کھسر کی آواز آئی، اُس نے، ''اوم! اوم! اوم!'' کہا اور وہ اُٹھا، چاروں طرف دیکھا، اور غور کیا کہ یہ کھسر کھسر کی آواز کیا ہے۔ اور یہ تب ہوا جب وہ خُدا کی حضوری میں آیا۔ اُسے احساس ہوا کہ وہ کھسر کھسر کی آواز کسی مقصد کیلئے تھی۔ وہ وہاں کھڑا ہو گیا، اور آنسو اُس کے گالوں پر بہہ رہے تھے۔ اُس نے کہا، ''شاید وہ عورتیں ٹھیک تھیں۔ مجھے شرم آتی ہے کہ کوئی مجھے اپنے خُدا سے باتیں کرتے دیکھے، اور میں سمجھتا ہوں یہ اعزاز کی بات ہے کہ کوئی مجھے اپنے بوس سے باتیں کرتے دیکھے!'' لیکن میرا خُداوند میرے بوس سے بہت بڑا ہے!'' اُس نے کہا، ''اے خُداوند، مجھے معاف کردے اور مجھے پاک رُوح سے بھردے،'' اُس نے چیخنا اور چِلّانا شروع کر دیا۔ وہ خُدا کی حضوری میں تھا۔ وہ شہر کے مرکز میں اپنے دفتر کی طرف تیزی سے بھاگ گیا۔ اور وہ اتنی زور سے چیخنے چِلّانے لگا کہ اُسے دروازہ بند کرنا پڑا، اُس نے کہا، ''خُداوند، میں آپکو رسوا کر رہا ہوں۔ مجھے پیچھے چھپا لے جب تک یہ دور پورا نہ ہو جائے۔'' کیوں؟ کیونکہ وہ خُدا کی حضوری میں آ گیا تھا۔ وہ بدلا ہوا شخص تھا۔ وہ پیغامات جو وہ پہلے سنایا کرتا تھا، اُس نے وہی پیغامات دوبارہ سنائے اور بہت ساری جانیں مذبح پر آ گئیں۔ دیکھیں، وہ خُدا کی حضوری میں رہتا تھا۔

(85) موڈی، جوتوں کا ایک ماہر موچی تھا، شاید وہ اپنی اے بی سی بھی جانتا ہو۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اُس کی گرامر بہت خراب تھی۔ کسی نے ایک دن اُسے بتایا، ''مسٹر موڈی، تمہاری گرامر بہت خراب ہے۔''

اُس نے کہا، ''لیکن میں اسی سے جانوں کو جیت رہا ہوں۔'' اِسی سے......

(86) ایک دن اخبار کا، ایڈیٹر اُسکے پاس گیا تاکہ اخبار میں اُس کے بارے میں لکھے۔ وہ یہ دیکھنے گیا کہ یہ شخص کسی بھی حالت میں لوگوں کے ہجوم کو کیسے روک لیتا ہے، یہ بوڑھا شخص ہے، اور گنجے سر والا، اور وغیرہ وغیرہ ہے، اور داڑھی نیچے لٹکی ہوئی ہے، اور موٹا سا پیٹ ہے، اور دیکھنے میں بڑا عجیب سا شخص نظر آتا ہے۔ چنانچہ اُس اخبار نے اُس کے بارے میں تحریر کیا، اور اُس شخص نے کہا، ''مجھے نہیں معلوم دُنیا کو ڈوائٹ موڈی میں کیا نظر آتا ہے۔'' اور کہا، ''وہ بدصورت ہے، اُس کی آواز بھی چیں چیں کرتی ہے، اور اُس کی لمبی داڑھی اُسکے پیٹ تک آئی ہوئی ہے، اور اُس کا سر بھی کدو

کی مانند گنجا ہے۔'' اور کہا،'' کیا دُنیا میں سے کوئی موڈی کو دیکھنا چاہیگا؟''

(87) چنانچہ موڈی کے منیجر نے یہ دیکھا، تو کہا،'' مسٹر موڈی، دیکھیں، میں یہ آپ کیلیئے پڑھوں گا۔'' موڈی خود یہ نہیں پڑھ سکتا تھا۔ چنانچہ اُس نے کہا،'' میں آپ کیلیئے مدیر کی تحریر پڑھوں گا۔'' اور مدیر نے یہ سب کچھ لکھا تھا۔

(88) موڈی نے اپنے کندھوں کو ہلاتے ہوئے، کہا،'' یقیناً نہیں، کیونکہ لوگ تو مسیح کو دیکھنے آتے ہیں۔'' بس اتنی سی بات تھی۔ کیوں؟ کیونکہ وہ خُدا کی حضوری میں رہتا تھا۔ پس لوگوں کے پہننے کیلیئے، جوتوں کے تلوے بنانے سے لے کر؛ لوگوں کو خوشخبری کی تیاری کے جوتے پہنانے تک کام کیا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ خُدا کی حضوری میں رہتا تھا۔ ٹھیک ہے۔

(89) ایک بار ایک عورت خُدا کی حضوری میں آئی، اتنی غلط تھی جتنی وہ ہوسکتی تھی۔ ایک لمحے میں جب اُس نے محسوس کیا کہ وہ خُدا کی حضوری میں ہے، تو ہر گناہ معاف ہوگیا اور وہ کنول طرح صاف اور پاک ہوگئی۔ اوہ، میرے خُدایا! میں یہاں اور کتنے لوگوں کا ذکر کرسکتا ہوں، مگر وقت اجازت نہیں دے گا۔

(90) مگر میں تھوڑا سا اپنے متعلق بات کرنا چاہتا ہوں۔ مجھ سے زیادہ کم تر کون ہوسکتا ہے؟ میں کہاں تھا؟ میں شراب پینے والے گھرانے سے نکل کر آیا ہوں، میں قتل کرنے والے گھرانے سے نکل کر آیا ہوں، میں شراب بنانے والے گھرانے سے نکل کر آیا ہوں۔ آپ سب یہ جانتے ہیں، آپ میں سے ہر ایک یہ جانتا ہے، اور یہ بھی جانتے ہیں ہمیں یہاں کس قسم کا نام دیا گیا تھا۔ لوگ ہم سے سڑک پر بات چیت نہیں کرتے تھے۔ میں شہر میں جاتا تھا، اور کسی سے بات کرنا شروع کرتا تھا، تو مجھ سے کوئی بات نہیں کرتا تھا جب تک کوئی آس پاس ہوتا تھا۔ اور جب وہ مجھ سے بات کررہے ہوتے تھے، اور کوئی اور آجاتا تھا، تو وہ مجھ سے بات کرنا چھوڑ دیتے تھے۔ اور میں وہاں کھڑا روتا تھا،'' نہیں، ایسا نہیں، ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ یہ غلط ہے۔''

(91) لیکن ایک دن میں خُدا کی حضوری میں آگیا۔ اُس نے مجھے بدل دیا اور مجھے ایک اور قسم کا بیٹا بنا دیا۔ اُس کا فضل مجھے اُسکی حضوری میں لے آیا۔ میں اِسے کبھی چھوڑنا نہیں چاہونگا۔ میں یہاں پر

تقریباً تیس سالوں سے ہوں۔ میں اِسے چھوڑنا نہیں چاہتا۔ اور میرے پاس یقین دہانی ہے میں ہمیشہ وہاں رہوں گا۔ یہاں تک کہ خود موت بھی مجھے اُس کی حضوری سے الگ نہیں کر پائے گی۔ نہیں۔ میں سدا اُس کے ساتھ رہوں گا۔ جب میں نے اُس کی حضوری کو پہلی بار دیکھا، تو میں یسعیاہ کی مانند چِلا اُٹھا، ''افسوس مجھ پر۔'' تب اُس نے مجھے اپنے فضل سے چھوا۔ اور میں ایک بدلا ہوا شخص بن گیا۔ ایک باغی تھا جو یہاں وہاں جاتا اور باقی کام کرتا تھا، تب بدل گیا، اور تب سے میں اُس کا بچہ بن گیا ہوں۔ اور تب سے، میری تمنا رہی کہ میں اپنی پوری زندگی اُسکی خدمت کیلئے نچھاور کردوں، کاش کہ میرے پاس اُس کو دینے کیلئے مزید دس ہزار جانیں ہوتیں۔ یہ سال بھی کافی گزر گیا ہے، ترپن سال گزر چکے ہیں۔ اور تقریباً اُن میں سے تینتیس ایسے گزر ہیں، یا بتیس ایسے ہیں جو خوشخبری میں گزرے ہیں۔ کاش میرے پاس مزید ہزار سال ہوتے جو میں خرچ کرسکتا۔ دیکھیں؟ جب میں ایک بار اُس کی حضوری میں آیا تو محسوس کیا کہ کوئی ہے جو اُنھیں پیار کرتا ہے جنھیں کوئی پیار نہیں کرتا، کوئی ہے جس نے مجھ سے تب پیار کیا جب کسی نے نہ کیا، کوئی ہے جس نے میری فکر تب کی جب کسی نے میری فکر نہ کی۔ میں نے اپنے بازو اُس کی صلیب کے چوگرد ڈال دیئے ہیں، میں نے اُسے اپنے گلے لگا لیا ہے، اور میں اور وہ ایک ہو چکے ہیں۔ اور جب سے میں نے اُسکے ساتھ پیار کیا ہے۔ اُس نے مجھے چھونے اور میرے گناہوں کو معاف کرنے کی بدولت، میری چھاتی پر اور میرے دل پر اپنے لہو کا نشان لگا دیا ہے، اور میں آج رات خوش ہوں کہ میں اُسکا ہوں۔ میں نے کبھی اس آسمانی مقام کو چھوڑنے کی کوشش نہیں کی، اگرچہ مجھے قائل کرنے والوں نے اکثر کوشش کی ہے؛ لیکن میں خُدا کے خیمے میں محفوظ ہوں، اور اُسکے پیار اور فضل میں خوش ہوں، اور میں ہللّویاہ کی طرف رہ رہا ہوں۔ میرے خُدایا! اِس سے میرے دل کو شادمانی ہوتی ہے۔

(92) میں ہر تھکے ہوئے شخص کو مسیح کی پیشکش کرتا ہوں۔ میں آپ لوگوں کو جنکے پاس کوئی اُمید نہیں مسیح کی پیشکش کرتا ہوں۔ آپ لوگ جو کبھی اُس کی حضوری میں نہیں آئے، آپ کو صرف ایک کام کرنے کی ضرورت ہے آپ اپنے گناہوں کا اقرار کریں اور جان لیں کہ آپ غلط ہیں، تو خُدا نے آج رات اُس فرشتہ کو مقرر کر رکھا ہے، جو پاک رُوح ہے، اور وہ آپکے سارے گناہوں کو دور لے جائے

گا۔تب آپ چِلا اُٹھیں گے،''خُداوند، میں حاضر ہوں، مجھے بھیج۔'' تب آپ اپنے ہاتھ اُٹھا کر گائیں گے،''میں اُس کی تعریف کروں گا! میں اُس کی تعریف کروں گا! برّے کی تعریف ہو جو گنہگاروں کیلئے ذبح ہوا۔سب لوگ،اُسکی تعریف کریں، کیونکہ اُس کے لہو نے ہر ایک داغ دھوڈالا ہے۔'' میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔کیا آپ نہیں کرتے؟ اُس کی حضوری میں جی رہا ہوں!

(93) آج صبح جب میں پلپٹ پر آیا،تو بڑا تھکا ہوا تھا اور ٹھیک محسوس نہیں کر رہا تھا......میں-میں کینٹکی میں اپنے کچھ خاص دوستوں کیساتھ تھا جو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔اگر میں وہاں زیادہ دیر تک ٹھہرتا،تو وہ یقیناً مجھے،اپنی مہربانیوں سے، مار ڈالتے، کیونکہ وہ اچھے خانساموں میں سے کچھ ہیں جنھیں میں اپنی زندگی میں جانتا ہوں۔اور جب میں پوری طرح سے اپنا پیٹ بھر چکا،اور مکمل طور سے پُر ہو گیا،''تو پھر کہا بھائی برینہم،کیا آپ اس میں سے کچھ نہیں لیں گے؟''اور وہ اتنا اچھا تھا، کہ میں نے بس اُسے پیٹ میں دھکیلنے کی کوشش کی۔میرا پیٹ اتنا بھر گیا تھا کہ میں ہل بھی نہیں سکتا تھا۔میں-میں سو بھی نہ سکا،اور میں اُٹھا اور تھوڑی دیر تک ٹہلتا رہا۔اور جب میں آج صبح یہاں آیا تو میں بہت اچھا محسوس نہیں کر رہا تھا۔لیکن بس ایک بار جب میں اُس کی حضوری میں آ گیا،تو اُس نے اسے ٹھیک کر دیا۔اُس نے اِسے ٹھیک کر دیا،اور سب کچھ ختم ہو گیا۔یہ ٹھیک ہے۔اوہ،اُس کی حضوری میں رہیں!

میں اُس کی تعریف کروں گا، میں اُس کی تعریف کروں گا،
برّے کی تعریف ہو جو گنہگاروں کیلئے ذبح ہوا؛
سارے لوگ،اُسکی تعریف کریں،
کیونکہ اُس کے لہو نے ہر ایک داغ دھوڈالا ہے۔

اب آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

[بھائی برینہم گنگناتے ہیں میں اُس کی تعریف کروں گا-ایڈیٹر۔]

کیونکہ اُس نے میرے لیے بہت کچھ کیا ہے؛
اُس نے میری خطاؤں کو معاف کر دیا ہے؛
اور اُس کے لہو نے میرے گناہوں کو دھو دیا ہے۔

میں اُس کی تعریف کروں گا، میں اُس کی تعریف کروں گا،
برّے کی تعریف ہو جو گنہگاروں کیلئے ذبح ہوا؛
سارے لوگ، اُسکی تعریف کریں،
کیونکہ اُس کے لہو نے ہر ایک داغ دھوڑالا ہے۔
[بھائی برنہم گنگناتے ہیں میں اُس کی تعریف کروں گا - ایڈیٹر۔]

(94) اب آپ آج رات یہاں ہیں......اور میں جانتا ہوں کہ اُس کی حضوری یہاں پر موجود ہے۔ تھوڑی دیر پہلے میں وہاں پر، چرچ آف گاڈ کی ایک چھوٹی لڑکی کے پاس کھڑا ہوا تھا، اور جب میں اُس چھوٹی بچہ پر دُعا کررہا تھا تو پاک رُوح نے مجھ پر جنبش کی۔ والدین اینڈرسن چرچ آف گاڈ کیمپ گراؤنڈ سے آئے تھے۔ اور وہاں کے اورسیر، اِس بچی کو جانتے ہیں، ڈاکٹروں نے کہا" کہ...... یہ لوکیمیا کیساتھ، اسی گھڑی مرسکتی ہے۔" وہ چھوٹی سی، پیاری سی بچی، اب اپنی آخری سٹیج پر ہے۔ وہ وہاں پر آئی اور اپنا چھوٹا سا ہاتھ میرے ہاتھ میں تھما دیا، وہ سارا سوجھا ہوا تھا، اُس پر سوئیاں وغیرہ لگی تھیں، اور نیلا پڑ گیا تھا۔ میں نے اس بچی پر نگاہ ڈالی، اور میں نے ایک رویا دیکھی۔ والدین وہاں پر ایک کتاب پڑھ رہے تھے۔ اُنھیں اِس کے بارے میں کچھ معلوم نہیں تھا۔ جنرل اوورسیر نے اُنھیں کیمپ میں بتایا، کہ بچی کو یہاں لے آئے ہیں۔ جبکہ ہماری ایک شفائیہ میٹنگ تھی اور وہ واپس آنا چاہتے تھے۔ اور میں نے کہا، "اب بچی کو یہاں لائیں،" کیونکہ مجھے رہنمائی محسوس ہوئی ہے۔

(95) جب میں وہاں کھڑا ہوا تھا، تو پاک رُوح ٹھیک ماضی میں چلا گیا اور بچی کی پوری ہسٹری کو نکال کر سامنے لے آیا۔ سب کچھ بتا دیا گیا، کہ اُنھوں نے کیا کِیا تھا۔ اور چھوٹی لڑکی کی خواہش بھی بتائی، کہ وہ پیانو بجانے والی بننا چاہتی تھی۔ اور ماں تقریباً چیخنا چِلانا شروع ہوگئی۔ اور باپ نے کہا، "یہ خُدا کی سچائی ہے۔" اِس وقت وہ کار میں بیٹھا ہوا یہ سن رہا ہے، اندر نہیں آسکا، مگر وہاں بیٹھا ہوا سب کچھ سن رہا ہے۔

(96) وہاں پر سائے کا ایک بہت بڑا پردہ آگیا جو بچی پر منڈلا رہا تھا۔ اور میں نے کہا، "اے شیطان، تُو ہارا ہوا ہے۔" اور خُدا، کسی کا طرفدار نہیں ہے۔ اور جی اُٹھنے کی قدرت کے وسیلے، اور خُدا کا

خادم ہوتے ہوئے، میں اِس شیطان کو بچی سے نکل جانے کا حکم دیتا ہوں۔''اور بچی کے سر پر ایک بڑی روشنی چمکی، اور یہ سایہ ختم ہو گیا۔ آہ ہ؟ یقیناً، وہ ساری تعریف کے لائق ہے!

(97) وہ سب کچھ جانتا ہے۔ وہ آپ کے دل کو جانتا ہے۔ اور آپ جان لیں کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں؛ کیونکہ وہ بھی، جانتا ہے۔ اگر آج رات آپ پر کوئی چھوٹا سا گناہ بھی منڈلا رہا ہے، اور آپ اس گناہ کے ساتھ خُدا کی حضوری میں نہیں جانا چاہتے جو آپ پر منڈلا رہا ہے، تو کیا آپ ایک بار اپنا ہاتھ اُٹھا کر کہیں گے، ''بھائی برینہم، میرے لیے دُعا کریں، کیونکہ میں اُسکی حضوری میں اُس دن، بے گناہ ہونا چاہتا ہوں۔''خُدا آپکو برکت دے۔ بہت سے ہاتھ ہیں، خُدا یہ دیکھ رہا ہے۔ اُسکی حضوری میں۔ اب میں آپ کو بتاتا ہوں آپکو کیا کرنا ہے۔ اب بڑے دھیان سے سنیں۔ جیسے داؤد نے کیا ویسے کریں، خُداوند کو ٹھیک اپنے سامنے رکھیں۔ خُداوند کو اپنے اور گناہ کے درمیان رکھیں، چاہے کوئی چھوٹا سا بھی گناہ ہو۔ یہ جھوٹ ہو سکتا ہے، یہ چوری ہو سکتی ہے، یہ بُری سوچ ہو سکتی ہے، یہ غصہ ہو سکتا ہے، یہ شراب نوشی ہو سکتی ہے، یہ سگریٹ نوشی ہو سکتی ہے، یہ جوا ہو سکتا ہے۔ میں نہیں جانتا یہ کیا ہے۔ یہ بُری خواہش ہو سکتی ہے۔ یہ کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ میں نہیں جانتا یہ کیا ہے۔ یہ جو کچھ بھی ہے، خُداوند کو اپنے سامنے رکھیں۔ تب آپ کا دل خوش ہو گا، اور آپ کا جسم بھی امن و امان میں رہے گا، کیونکہ آپ جانتے ہیں مسیح نے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ آخری دن اُٹھا کھڑا کرے گا۔ جب وہ آئے گا، تو ہم بھی اُس کی مانند ہونگے۔ کیا اب آپ یہ کریں گے، جبکہ ہم دُعا کرتے ہیں؟

(98) ہمارے آسمانی باپ، ایک تھکے ہوئے خادم کے وسیلہ یہ ایک چھوٹا سا کانٹ چھانٹ کرنے والا پیغام تھا۔ جو اس عنوان پر دیا گیا ''خُدا کی حضوری میں سکونت کرنا۔''اور آج رات ہم نے اِس کا اثر مقدس لوگوں کی زندگی پر دیکھا جو تیری حضوری میں آئے تھے، اور اُن پر اسکا کیا اثر پڑا تھا۔ وہ مقدس لوگ، اور بڑے زور آور نبی تھے جو خُدا کے وسیلہ مقرر کئے گئے تھے، اور کلام کی منادی کیلئے بھیجے گئے تھے، تو بھی جب وہ اُس کے روبرو آئے تو زمین پر مُردہ کی مانند گر پڑے۔ اے خُداوند، اُس دن ہم کیا کریں گے؟ ہم اِس پر غور کریں۔ ہم اِس پر سوچیں۔ خُداوند، لگ بھگ چالیس یا پچاس ہاتھ اِس پر سوچ رہے ہیں، کیونکہ اُنھوں نے ابھی اپنے ہاتھ اُٹھائے ہیں، یا دل اُٹھائے ہیں جو ہاتھ کے نیچے

ہیں، جب سے ہم بول رہے ہیں تب سے وہ اُس سے ملنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ اگر انھیں اُس کا سامنا کرنا پڑا تو یہ کیا کریں گے؟

(99) خُداوند، میرے ہاتھ بھی، اُٹھے ہوئے ہیں۔ میں کیا کروں گا؟ اب، اے باپ، میں نے بہت ساری غلط باتیں کی ہیں۔ آج صبح میں نے کلیسیا کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کیا ہے، جیسے پہاڑ کی چوٹی پر میں نے اِس کا تیرے سامنے اقرار کیا تھا اُس صبح جب ہوا چل رہی تھی اور برف باری ہو رہی تھی، اور میں وہاں اُس پہاڑ کی چوٹی پر تھا، میں چِلا اُٹھا تھا اور تجھ سے اپنی خطاؤں کی معافی کیلئے التجا کی تھی۔ اور کیسے اپنے بھائیوں کے سامنے آنے سے ڈر رہا تھا، جن میں سے کچھ مجھے تیرا بندہ یعنی نبی ہونے کا درجہ دیتے ہیں۔ اور، خُداوند، میں اُن کے سامنے آنا نہیں چاہتا تھا اور اپنے غلط عمل کے بارے میں بتانا نہیں چاہتا تھا کہ میں نے ایسا کام کیا ہے، لیکن، اے خُدا، میری جان کیلئے یہی اچھا ہے کہ میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور اِنھیں چھپاتا نہیں ہوں۔ اے خُداوند، پس تیرے ساتھ مخلص ہوتے ہوئے، اور ٹھیک لوگوں کے سامنے، میں نے اِس کا اقرار کرلیا ہے۔ میں غلط ہوں، میں مکمل طور پر غلط ہوں۔ میں معافی کا طلب گار ہوں۔

(100) اور پھر، اے باپ، میں نے تیری خدمت کرنے کے سلسلے میں، تیرے متعلق دیر بھی کی ہے، شاید میں کئی بار طوالت اختیار کر گیا جبکہ مجھے یہ نہیں کرنا چاہیے تھا۔ اے باپ، میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ خُدا کا فرشتہ مجھے، یسُوع کے لہو کے وسیلے پاک کر دے۔ آج رات دوسرے بہت سارے ہاتھ اُٹھے ہیں، اُن میں سے بہت سارے ایسے ہیں جنھوں نے اِس سے پہلے کبھی معافی نہیں مانگی تھی؛ لیکن اِس بات کیلئے میں پُریقین ہوں، کہ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے، تو خُدا اُنھیں مٹا ڈالے گا، اور اُنھیں بھول جانے والے سمندر میں پھینک دے گا اور اُنھیں پھر کبھی یاد نہیں۔نہیں کرے گا۔ اور، اے باپ، میں لوگوں کے سامنے اپنے غلط رویے کے متعلق بھی، اپنا اقرار کرتا ہوں، کیونکہ میں خود کو مسیح کے ایک خادم کی حیثیت سے جاری نہیں رکھ پایا تھا۔ میں ایسا نہیں کر پایا تھا۔ مجھے ڈر تھا کہ وہ شخص مجھ سے غصے ہو جائے گا اور سوچ یہ تھی اور میں اُس کے احساس کو چوٹ پہنچانا نہیں چاہتا تھا، لیکن خُداوند، میں نے یہ نہیں سوچا کہ میں آپ کے ساتھ کیا کر رہا تھا۔ اور اب

میں- میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو مجھے معاف کردے۔ اوراب، اے باپ، میں جانتا ہوں کہ اگر میں معافی کا طلب گار رہوں تو معافی میرے پاس ہے، کیونکہ تُو نے گناہ کو بھولنے والے سمندر میں پھینک دیا ہے، اورتُو اُسے مزید یاد نہیں کرے گا۔ اے خُدا، میں اِس بات کیلئے شکرگزار رہوں۔

(101) اور میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو یہاں ہر اُس شخص کو موقع فراہم کردے، جس نے گناہ کیا ہے، اور کسی بھی گناہ میں پھنسا ہوا ہے جو انکے سامنے ہے، تاکہ وہ اسے ہٹادیں اور داؤد کی طرح خُداوند کو سامنے رکھیں۔ پس اب ہم چلا اُٹھیں، ''مجھ پر افسوس، کیونکہ میں نے خُدا کے جلال کو دیکھا۔ میرے ہونٹ ناپاک ہیں، چاہے ایک عورت یا ایک لڑکی، یا ایک لڑکا ہو میرے ہونٹ ناپاک ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔'' ہم جو کوئی بھی ہیں، ہم ناپاک ہیں، اور ہم یسُوع مسیح کا لہو، اور اُس عظیم مخصوص قربانی کو مانگتے ہیں، جو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتی ہے، تاکہ ہم اُسکی حضوری میں سکونت کریں۔ اور آج رات ہم یہاں سے اپنے دلوں میں شادمانی لیتے ہوئے جائیں، اور ہمارے جسم بھی امن وامان میں رہیں، اور یہ جان لیں، جب یسُوع آئیگا، اور آخر میں الٹی گنتی پوری ہو جائیگی، تو ہم اُس کی طرح اُس کے ساتھ جی اُٹھیں گے، اور ریپچر میں، ہوا میں اڑ کر ہم اُس کے ساتھ ملاقات کرینگے۔ ہم دیکھ رہے ہیں ساتواں کلیسیائی زمانہ ختم ہو رہا ہے، اور ہم ریپچر کیلئے تیار ہیں۔ اے خُدا، ہم تجھ سے، دُعا کرتے ہیں، اِس سے پہلے تیرا دروازہ بند ہو جائے، اگر آج رات یہاں کوئی ایسا ہے جو کبھی اندر نہیں آیا، تو ہونے دے وہ جلدی کرے، کیونکہ ہم محسوس کرتے ہیں رحم کا دروازہ، جو رحم اور عدالت کے بیچ میں ہے، بند ہونیوالا ہے۔ جو رحم کو قبول کریں گے اندر داخل ہو جائیں گے۔ اور جو اندر داخل نہیں ہوں گے اُن کو عدالت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ خُدا دروازہ بند کرنے والا ہے۔ اور کاش اُن سب کیلئے جو گناہوں کا اقرار کررہے ہیں آج رات دروازہ بند نہ ہو۔ کاش ہم سب رحم اور معافی حاصل کرلیں۔ یسُوع مسیح کے نام میں۔

(102) اوراب، اے باپ، بیمار اور مصیبت زدہ لوگ یہاں موجود ہیں، پس یہ ضرورت مند ہیں، اور جو بھی ان کی ضرورت ہے میں دُعا کرتا ہوں تیرے فضل کے وسیلے مہیا کی جائے۔ اور کاش یہ لوگ مسیح میں، یعنی اُس کی حضوری میں رہیں۔ مسیح کو سامنے رکھیں، مسیح ایک وعدہ ہے، '' حالانکہ وہ

ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، وہ میری خطائیں تھیں۔ 'اُس کے مار کھانے سے میں نے شفا پائی ہے،' پس میں اپنی بیماریوں کو مسیح کے سامنے رکھتا ہوں۔ 'چونکہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے، اسلیئے مجھے جنبش نہ ہوگی'، دلیری سے چلتے ہوئے، میں یہ اقرار کروں گا کہ میں شفا پا گیا ہوں۔ 'اُس کے مار کھانے سے میں نے شفا پائی ہے۔'' اے خُداوند، ان میں سے ہر ایک کو، قبول کر۔ اور ہم جانتے ہیں اگر ہم اپنے دل سے، اور اپنے ہونٹوں سے اقرار کر لیتے ہیں، اور اپنے دلوں میں ایمان رکھ لیتے ہیں، تو پھر ہماری تمنا پوری ہو جاتی ہے۔

(103) تُو نے فرمایا ہے، ''جب تم کچھ مانگتے ہو، تو یقین کرو تمہیں مل گیا ہے، تو وہ تمہیں مل جائیگا جو تم نے مانگا ہے۔'' ہم اسکا یقین کرتے ہیں، اور اے باپ، ہم ایمان رکھتے ہیں تُو ہمیں ہمارے سارے گناہوں سے پاک کر دے گا، اور ہمیں ہماری تمام بیماریوں سے شفا دے گا، اور خُداوند، ہمیں یہ فضل عطا کر، تا کہ تیری خدمت کر سکیں۔

(104) اِن لوگوں کے ساتھ ساتھ رہنا۔ اِن میں سے بہت سارے لوگ آج رات اندھیری سڑکوں پر سفر کرنے والے ہیں۔ اِن میں سے بہت سارے میلوں کا سفر طے کریں گے۔ اے خُداوند، اِنھیں کچھ بھی نہ ہونے پائے۔ یہ ملک کے دوسرے حصوں سے آئے ہیں تا کہ بیٹھ کر اُلٹی گنتی سنیں، اور دیکھیں ہم آخری وقت کے کتنے قریب پہنچ چکے ہیں۔ اب میں نے لوگوں کو جانے کیلیئے کہہ دیا ہے، پس خُدا کو اپنے سامنے رکھیں، کسی بھی چیز سے پہلے، ہمیشہ اُسے سامنے رکھیں۔ اپنے سفر سے پہلے، اپنے چلنے سے پہلے، اپنے اُٹھنے سے پہلے، سونے کے بعد، ہمیشہ سونے سے پہلے، جہاں بھی ہوں، خُدا کو پہلے رکھیں! ''وہ میرے دہنے ہاتھ پر ہے، مجھے جنبش نہ ہوگی۔'' ہونے دے انکے دل شادمانی سے بھر جائیں، اور یہ جان جائیں جو کچھ اِنھوں نے مانگا ہے وہ پا لیا ہے، کیونکہ خُدا نے یہ وعدہ کیا ہے، اور ان کے بدن امن وامان میں رہیں۔ اے خُداوند، یہ بخش دے، پس ہم یہ یسُوع مسیح کے نام سے مانگتے ہیں۔ آمین۔

میں اُس کی تعریف کروں گا، میں اُس کی تعریف کروں گا،

برّے کی تعریف ہو جو گنہگاروں کیلیئے ذبح ہوا؛

سارے لوگ، اُسکی تعریف کریں،

کیونکہ اُس کے لہو نے ہر ایک داغ دھوڈالا ہے۔

(105)اب کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ نے خُداوند کو اپنے گناہوں اور اپنے درمیان رکھالیا ہے، اپنی بیماریوں اور اپنے بیچ رکھالیا ہے، اپنی خطاؤں اور اپنے بیچ رکھالیا ہے، اپنی راہوں اور اپنے بیچ رکھالیا ہے؟''خُداوند ہمیشہ میرے سامنے ہے،اور میں اُس کی حضوری میں ہوں۔اگلی بار جب میں سگریٹ جلانے لگوں،تو خُداوند میرے سامنے ہے۔اگلی بار جب میں ہوس اختیار کرنے لگوں،تو خُداوند میرے سامنے ہے۔اگلی بار جب میں کچھ غلط کہنےلگوں،تو خُداوند میرے سامنے ہے۔اگلی بار جب میں کچھ بُرا کہنےلگوں،تو خُداوند میرے سامنے ہے۔اور مجھے جنبش نہ ہوگی۔آمین۔ میں ہر روز اپنے معاملات کے ساتھ،اور اپنی گفتگو کے ساتھ،خُداوند کی حضوری میں رہوں گا۔میں اِسطرح سے چلونگا جیسے خُداوند میرے سامنے ہے، کیونکہ آج رات میں نے اُسے اپنے سامنے رکھا لیا ہے۔مجھے جنبش نہ ہوگی۔''آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟

(106)اب،آئیں ہم کھڑے ہوجاتے ہیں۔اوہ، مجھے اچھا محسوس ہورہا ہے۔مجھے ایسا محسوس ہورہا ہے کہ میں گھر نہیں جانا چاہتا۔اورآپ جانتے ہیں کہ نو بجنے میں پچیس منٹ باقی ہیں، میں تقریباً دو گھنٹے آگے ہوں۔کیا یہ اچھا نہیں ہے؟اوہ، میرے خُدایا!اب جب ہم جاتے ہیں،تو یاد رکھیں، کہ ہمیں یسُوع کا نام اپنے ساتھ لیکر جانا چاہیے، جو ہر پھندے سے بچاتا ہے۔جب پریشانیاں ہمیں چاروں طرف سے گھیر لیں......تو اسے یاد رکھنے کی کوشش کریں،بس اُس پاک نام کو دُعا میں جپیں۔

نام یسُوع کا اپنے ساتھ لے لو،

اے رنج والم کے بچو؛

یہ تم کو خوشی اور سکون دے گا،

اوہ، جہاں بھی جاؤ اِسے ساتھ لے جاؤ۔

بیش قیمت نام،(بیش قیمت نام!)اوکتنا پیارا!

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی؛

بیش قیمت نام، (بیش قیمت نام!) او کتنا پیارا!
زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی۔

(107) کتنے لوگ ہیں جو ہمارے پاسٹر، بھائی نیول کی خدمت سے خوش ہیں؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا آپ ایک اچھے، ایماندار، روزمرہ کے آدمی، اور انجیل پر یقین رکھنے والے شخص کیلئے خُداوند کے شکرگزار نہیں ہیں؟[''آمین۔''] اور وہ خُدا کے احکامات کی فرمانبرداری کرتے ہوئے بہترین کام کررہا ہے، اور خُدا کے کلام کی منادی کرر ہا ہے اور اِس عظیم روحانی ماحول کو ہمیشہ کلیسیا میں قائم رکھتا ہے۔ یاد رکھیں، میں مغربی ساحل سے ہوتا ہوا، جنوب میں، اور پھر مغربی ساحل تک، اور پھر کینیڈا سے ہوتا ہوا یہاں آیا ہوں، میں نے کوئی ایسی کلیسیا نہیں دیکھی جو اِس کلیسیا کی طرح روحانی ہو۔ لوگ نیچے چلے گئے ہیں، جی ہاں، جنونیت میں چلے گئے ہیں، یا پھر طیش میں چلے گئے ہیں، یا اتنے ٹھنڈے پڑ گئے ہیں کہ وہ ہل بھی نہیں سکتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

(108) اب، کیا آپ سب لوگ ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں؟[پوری جماعت مل کر کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اوہ، ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں، اور کہیں، ''خُداوند کی تعریف ہو۔''

(109)[بھائی برنہم لوگوں سے ہاتھ ملاتے ہیں-ایڈیٹر۔] خُداوند کی تعریف ہو۔ خُداوند کی تعریف ہو۔ خُداوند کی تعریف ہو۔ خُداوند کی تعریف ہو، بہن جی۔ خُداوند کی تعریف ہو۔ بھائی، آپ کو یہاں دیکھ کر خوش ہوں۔ خُداوند کی تعریف ہو، بہن جی۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ ٹھیک ہے۔ ہم تعریف کریں گے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ میں جانتا ہوں آپ کی کیا ضرورت ہے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔

نام یسُوع کا اپنے ساتھ لے لو،
جو ہر ایک پھندے سے بچاتا ہے؛
جب پریشانیاں آپ کو چاروں طرف سے گھیر لیں، (تو آپ کو کیا کرنا ہے؟)
اُس پاک نام کو دُعا میں جپیں۔
بیش قیمت نام، (بیش قیمت نام!) او کتنا پیارا! (او کتنا پیارا!)

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی ؛

بیش قیمت نام، (بیش قیمت نام!) اور کتنا پیارا!

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی۔

(110) آئیں اب ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ اور دل سے گاتے ہیں، آئیں اب اِسے مت بھولیں۔ آئیں اِس مصرعے کو پھر سے گاتے ہیں۔

نام یسُوع کا اپنے ساتھ لے لو، (کس لیے؟)

کیونکہ یہ ہر ایک پھندے سے بچاتا ہے؛ (جب شیطان آپکو پھنسانے کی کوشش کرتا ہے۔)

جب پریشانیاں آپ کو چاروں طرف سے گھیر لیں، (تو آپ کو کیا کرنا ہے؟)

اُس پاک نام کو جپیں......(''کیونکہ خُداوند میرے سامنے ہے؛ مجھے جنبش نہ ہو گی!'')

بیش قیمت نام، (بیش قیمت نام!) اور کتنا پیارا!

بھائی نیول۔

اُس کی حضوری میں

(IN HIS PRESENCE)

URD62-0909E

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام،9 ستمبر، 1962، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org